گویا

جون ایلیا

urdukutabkhanapk.blogspot.com
urdukutabkhanapk.blogspot

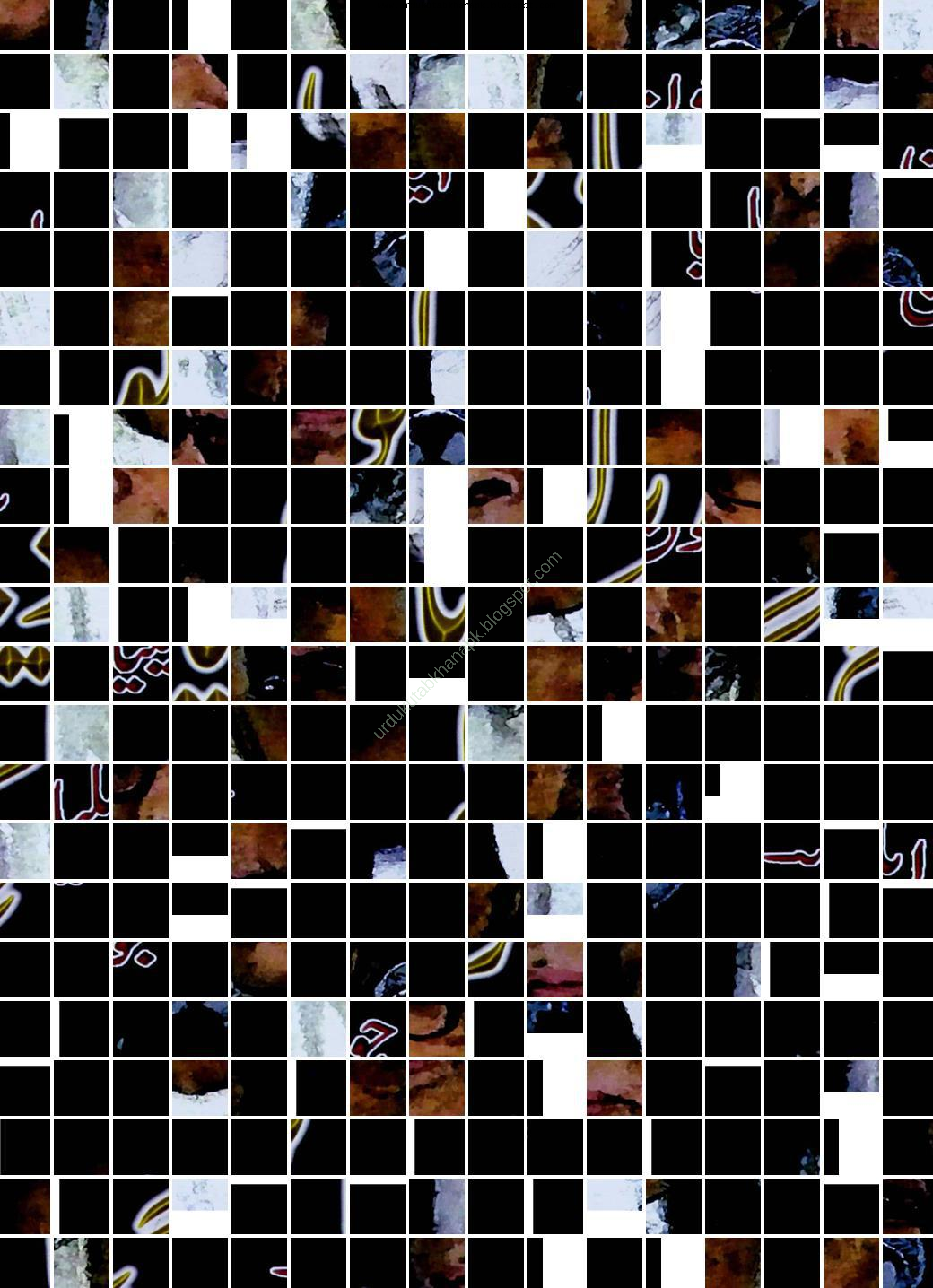

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اردو کتب خانہ

URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

کہتے ہیں جس کو ذات وہ گویا کہیں نہیں
دنیا میں دیکھ آئے ، یہ ذرہ وا کہیں نہیں

— جون ایلیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گویا

جون ایلیا

ناشر:

تخلیق کار پبلشرز

104/B ـ یادو منزل، آئی بلاک، لکشمی نگر، دہلی ۔۱۱۰۰۹۲

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب : **گویا** (مجموعۂ کلام)
شاعر : جون ایلیا
مرتب : خالد احمد انصاری
تعداد : ۵۰۰

ناشر : انیس امروہوی
تخلیق کار پبلشرز
104/B یاور منزل، آئی بلاک، لکشمی نگر، دہلی-۱۱۰۰۹۲

سرورق :
کمپوزنگ :
مطبع :

ملنے کے پتے

ISBN-978-93-80182-15-5
2013
Rs. 250.00

[illegible] T.P.: 0200
GOYA (Poetry)
By JAUN ELIA
TAKHLEEQKAR PUBLISHERS
[illegible]B - YAWAR MANZIL, I-BLOCK, LAXMI NAGAR, DELHI-110092
Ph: 011-22442572, 9811612373 E-mail:

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انتساب

جون ایلیا کے "محرم" دوست

معروف شاعر

سید حسن عابد مرحوم

کے نام

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اشاریہ

«[illegible]»	خالد احمد انصاری	۱۳
1- [illegible]		۱۷
2- [illegible]		۱۹
3- [illegible]		۲۱
4- [illegible]		۲۳
5- [illegible]		۲۵
6- [illegible]		۲۷
7- دل نے کیا ہے قصدِ سفر گھر سمیٹ لو		۳۰
8- حالتِ حال کے سبب حالتِ حال ہی گئی		۳۱
9- [illegible]		۳۳
10- [illegible]		۳۵
11- [illegible]		۳۷
12- [illegible]		۳۹
13- [illegible]		۴۱
14- [illegible]		۴۳
15- [illegible]		۴۵
16- [illegible]		۴۷
17- [illegible]		۴۹
18- [illegible]		۵۰

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

19-	اک ہجر سے جو گزر گیا ہوں میں	۵۳
20-	[illegible]	۵۵
21-	[illegible]	۵۶
22-	یادوں کا حساب رکھ رہا ہوں	۵۸
23-	[illegible]	۵۹
24-	[illegible]	۶۱
25-	[illegible]	۶۳
26-	[illegible]	۶۵
27-	[illegible]	۶۷
28-	[illegible]	۶۹
29-	[illegible]	۷۱
30-	[illegible]	۷۳
31-	[illegible]	۷۵
32-	[illegible]	۷۷
33-	[illegible]	۷۹
34-	[illegible]	۸۱
35-	[illegible]	۸۳
36-	[illegible]	۸۵
37-	[illegible]	۸۷
38-	[illegible]	۸۹
39-	[illegible]	۹۱
40-	[illegible]	۹۳
41-	[illegible]	۹۵

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

42- شکر ہے جو ان دنوں دل و جان میں درد کی شدت نہیں تھا ۹۷

43- ہوتے ہے جانا ہے جنہیں گھر سے ۹۹

44- لوگ بھی شام ہوئی کہ جب ہو سی ہیں ۱۰۱

45- جو بھی آئینہ دار دوست شکل اب کہاں میں ہے ۱۰۳

46- کیا کہیں تم سے وہ حال اپنی ۱۰۵

47- میرے مطلوب وہ دعا تو جا ۱۰۷

48- محبت میں کبھی دل میں کوئی دعا تو جا ۱۰۹

49- کیا ہوگی ہے کہ سب سے کیا کرتے ۱۱۱

50- چاند میرا چاند سے ہو سے کوئی شکل ۱۱۳

51- ہر گماں میں پیار کا راز ہے ۱۱۵

52- وہ شب و روز میں جو لوگوں کے نام لیتے ہیں ۱۱۷

53- چاند سے آنکھ میں کر راز دل ہوتا ہے ۱۱۹

54- محبت ہوتے ہوتے اک عمر بیت گئی آخر ۱۲۱

55- شام اک امید کل کی ہوگی ۱۲۳

56- اپنا ساتھ کہاں کیوں ۱۲۵

57- زندگی تیرے وفا کی تصویر ۱۳۰

58- ہر گز نہ کسی سے ہی اس کا رکھنا ہے ہم ۱۳۳

59- زندگی سے محبت ہی دشمن ہیں ۱۳۵

60- اس میں بھی ہوا اب کیا نہ چاہوں ۱۳۷

61- یہاں تک اب کسی سے بات نہ کیجئے ۱۴۰

62- غم ہے دل کے ساتھ ہی جانا ہے ۱۴۱

63- تمھاری شوق کے صدقے میں ہے کسی کے لئے ۱۴۵

64- گفتگو جب حال کی ہوگی ۱۴۷

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

-65	[illegible]	۱۴۹
-66	[illegible]	۱۵۱
-67	[illegible]	۱۵۳
-68	[illegible]	۱۵۵
-69	[illegible]	۱۵۷
-70	[illegible]	۱۵۹
-71	[illegible]	۱۶۱
-72	[illegible]	۱۶۳
-73	[illegible]	۱۶۵
-74	[illegible]	۱۶۷
-75	[illegible]	۱۶۹
-76	[illegible]	۱۷۱
-77	[illegible]	۱۷۳
-78	[illegible]	۱۷۵
-79	[illegible]	۱۷۷
-80	[illegible]	۱۷۹
-81	[illegible]	۱۸۱
-82	[illegible]	۱۸۳
-83	[illegible]	۱۸۵
-84	[illegible]	۱۸۷
-85	[illegible]	۱۸۹
-86	[illegible]	۱۹۱
-87	[illegible]	۱۹۳

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

88- اب تو یہاں ہو کسی کی گزر رہا ہے دل
89- بھولے شہروں میں آوارہ قدم جانے کس شہر میں ہو
90- وہ ادھر آ سکے تو لگتا ہے سکا دل
91- ہم کہ دل دوستو کہیں سے کھوتے رہے اب کے
92- مجھ پہ ہنستا ہے بڑا مجرم سا
93- سارے سے تو دستے کو گزرا
94- وہ جو اپنا ایک گلی میں ہے
95- عکسوں پہ جسم رقم کا کمال کرتا ہے
96- دل کی ہر بات وحشت میں گزری
97- خود ہی چلے آئے دل کی بات ہوا کے
98- مست یہ جو ہر قفس کے ستم کی بھی حالت زار ہے گے
99- یہ ہم ہم پہ کہاں چلا گیا
100- سامنے ہم کے تمیں ہو

قطعات

نظمیں

1- زبان
2- قاتل
3- اے شہر اجڑے دل تم سے خیر ہیں
4- ایک گردہ
5- قتل گہہ
6- آنکھ کا عذاب
7- آئینہ
8- سلطان زادہ

9- [illegible]	۲۴۹
10- [illegible]	۲۵۱
11- [illegible]	۲۵۳
12- [illegible]	۲۵۶
13- [illegible]	۲۵۸
14- [illegible]	۲۶۰
15- [illegible]	۲۶۱
16- [illegible]	۲۶۳
17- [illegible]	۲۶۵
18- [illegible]	۲۶۷
• [illegible] [illegible]	۲۷۰
19- [illegible]	۲۷۵
قومی نظمیں	۲۸۱
1- [illegible]	۲۸۳
2- [illegible]	۲۸۵
3- [illegible]	۲۸۷
4- [illegible]	۲۸۹
5- [illegible]	۲۹۱
6- [illegible]	۲۹۳
7- [illegible]	۲۹۶
8- [illegible]	۲۹۸
9- [illegible]	۳۰۱
10- [illegible]	۳۰۳

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

"جانے کیا ہو"......!

جون ایلیا کا پانچواں مجموعہ کلام "گویا" نذرِ قارئین ہے۔ جون ایلیا کی شاعرانہ عظمت کو ان کی زندگی میں ہی تسلیم کر لیا گیا تھا مگر ان کے کلام کی بروقت اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے ان کے کلام کے بارے میں مختلف انداز سے بدگمانیاں لگائے جاتے رہے۔ بعد از انتقال چھپنے ان کے مجموعہ ہائے کلام منظر عام پر آنے کے باوجود ان کے کلام سے منسوب وہ کلام دھڑلے سے سوشل ویب سائٹ پر پوسٹ کیے جاتے رہے جو اس سے متعلق کیے جاتے رہے۔ جن سے ان کی شاعری کو واضح تاثر میں دیکھنے پر مجبور کر دیا۔

"گویا" جون ایلیا کے شعری مجموعوں میں ایک اہم اضافہ ہے۔ "گویا" اپنے موضوعات اور فکر کے انگ ہی الگ ہے۔ "یعنی" "لیکن" کو جس طور پر سامنے لایا گیا ہے۔ یہ مجموعہ اس بات کی صرف نشاندہی کرتا ہے جس کے مطابق جون ایلیا کا اہم کلام شائع ہو چکا ہے بلکہ اس بات کا ثبوت بچانے کا باعث ہوگا کہ جون ایلیا کا صرف وہی کلام اہم نہیں تھا جو کہ ان کی سوانح میں کی ضرورت بن گیا تھا۔

"گویا" جون ایلیا کی بالکل منفرد غزلوں اور نظموں کا ایسا ذخیرہ ہے جو اس سے پہلے ان کے کسی مجموعہ میں دیکھنے میں نہیں آیا اور جس کی توقع شاید ان کے بعد قارئین بھی نہ کر رہے ہوں۔ اسی وجہ جون ایلیا کا وہ کلام ہے جو ہماری نظر اور ان کے عاشقوں کی دلچسپی طبیعت کے نتیجے میں دستیاب ہوا۔ اس کلام نے ہم سے ... جون ایلیا کے کلام کی اصل روح ہے" اسے سامنے لانے کا مقصد ہی اس مجموعہ کا ترتیب دیا گیا ہے۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جون ایلیا کے معاصروں سے شروع ہوتے ہوئے یہ سلسلہ اب ایک تحقیق طلب اختیار کر چکا ہے۔ ایسے لوگ ہیں کہ جون ایلیا کی زندگی میں ان سے متعلق ہو کر محبت کرتے رہے، آج بھی ان سے ویسی ہی محبت کرتے ہیں۔ جون ایلیا کے ایسے ہی بہت سے عاشقوں نے ان کے مجموعوں کے چھپنے میں کی گئی بھرپور کوششوں کو سراہتے ہوئے جون ایلیا کا جو بھی کلام ان کے پاس موجود تھا اکٹھا کیا تا کہ میں زیادہ سے زیادہ احسن طریقے سے اپنی ذمہ داری کو ادا کر سکوں۔ جس میں خلیق خلیل جون ایلیا کے گہرے دوست علی کرار نقوی صاحب تھے۔ علامہ صاحب اس سے قبل بھی ان کے مجموعے کے لیے کام ہوتے دیکھ چکے ہیں اور جب وہ اس مرحلے میں بھی انہوں نے لکھے ہیں کہ کہا تھا کہ ان کے کتب خانے میں جون ایلیا سے متعلق کوئی بھی ایسی چیز موجود ہو تو شائع کیا جا سکے ان کے مجموعے کے لیے معاون ہے۔ علامہ علی کرار نقوی صاحب کے جون ایلیا سے ذاتی رشتے کو بھی قابل قدر رکھتا ہوں اور "تکملہ جون ایلیا کی سوانح عمری" یادگار جون ایلیا" میں ان کی جون ایلیا کے بارے میں یادداشت کے حوالے سے تفصیل سے تحریر کروں گا۔

مرحوم دوست جاوید تقی کے بڑے بھائی شیخ محمد علی اور بھائی اصغر علی نے بھی جون ایلیا سے اپنی محبت اور عقیدت کا رشتہ خوب نبھایا۔ ان کے پاس جون ایلیا کے کلام کا وہ حصہ محفوظ تھا جو اس وقت کی یادگار ہے جب جون ایلیا ان کے گھر قیام کیا کرتے تھے اور ہم سب مل کر ان کے مجموعوں کے لیے کام کرتے تھے۔ جون ایلیا خود بھی اپنے اس کلام کو فراموش کر چکے تھے جو اب ان کے مجموعوں کا حصہ بنتے جا رہا ہے۔

عاشقِ جون ڈاکٹر خورشید عبداللہ ایک عرصے تک جون ایلیا کے قریبی صحبت اور دوست رہے۔ ان کو جون ایلیا سے عقیدت کا یہ حال تھا کہ جب کبھی انہیں جون ایلیا کی کوئی غزل، نظم یا قطعہ ملتا اسے فوراً فوٹو اسٹیٹ کروا کے اپنے پاس محفوظ کر لیتے۔ ڈاکٹر صاحب کا خیال تھا کہ اس طرح وہ جون ایلیا کے کلام کو اپنے طور سے محفوظ کرنے کی کوشش کر رہے تھے کیونکہ جون ایلیا کی بے ترتیب اور لاابالی طبیعت کی وجہ سے انہیں ہمیشہ یہ دھڑکا لگا رہتا تھا کہ کہیں یہ سب ضائع نہ ہو جائے۔ ان کی اس عمل اور وقت اعتقاد نے جون کے بہت سے کلام کو ضائع ہونے سے بچا لیا۔ ڈاکٹر خورشید عبداللہ کے دیے گئے کلام میں زیادہ حصہ جون ایلیا کے پہلے مجموعہ کلام "شاید" کے ان اشعار کا ہے جو شائع

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہونے سے وہ ڈرتے تھے اور جوش ملیح آبادی خود بھی کہا کرتے تھے کہ وہ "شاید" کو ان اشعار کے ساتھ شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بہر کیف جلد ہی "شاید" کے اضافی ایڈیشن میں ان اشعار سے محفوظ ہو سکیں گے۔

اب مسئلہ اس منتخب شدہ کلام کو اس شکل میں لانے کا تھا کہ وہ شائع ہو سکے۔ بیشتر کاغذ بوسیدہ ہونے کی وجہ سے پھٹ رہے تھے۔ ان کے الفاظ کہیں کہیں سے مٹ چکے تھے جس کی وجہ سے اشعار کے شائع ہونے کا امکان نہ تھا۔ بعض غزلوں کے کئی کئی (VERSIONS) تھے جس میں زیادہ صحیح اور جامع کا انتخاب کرنا تھا۔ اس مشکل صورت حال کو دیکھتے ہوئے میں نے جوش ملیح آبادی کے انتہائی دوست محترم پروفیسر ظہیر قمی سے مدد کرنے کی درخواست کی۔ ظہیر بھائی خود اپنی آنکھوں اور صحت کی ناسازی کی وجہ سے کافی پریشان تھے مگر میری دلچسپی اور اصرار کو دیکھتے ہوئے وہ تیار ہو گئے۔ پروفیسر ظہیر قمی نے اپنے دوست اور جوش ملیح آبادی کے عاشق و الہامیت کے دلوں کے عالم بزرگ رفیق کار محترم سید علی مقصود زیدی صاحب کے ساتھ مل کر ان پھٹے اور مٹے ہوئے اشعار کو پڑھنے میں میری مدد کی اور انہیں شائع ہونے سے بچایا اور ساتھ ہی اس مجموعہ "کچھ" کے کلام کو بھی دیکھ کر کہیں کسی غلطی کا احتمال نہ رہ جائے۔ جوش ملیح آبادی کی رباعی نظم "مرگِ ناگہانی" پر محترم ظہیر قمی کا مضمون "مرگِ ہیجانی" خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ ان دونوں محترم حضرات کی مدد کے بغیر میں اس کلام کو شائع ہونے کی حالت میں نہیں لا سکتا تھا۔

محترم سید علی مقصود زیدی، محترم پروفیسر ظہیر قمی، محترم طالب علی کرار نقوی، محترم شیخ محمود علی واسوروی اور محترم ڈاکٹر خورشید عبداللہ کے بے لوث تعاون کی بدولت اردو شاعری کا یہ قیمتی سرمایہ محفوظ ہو گیا ہے۔ محترم جناب ممتاز سعید (حسن بھائی) نے آخری لمحوں میں اس مجموعہ کی پروف ریڈنگ میں شریک ہو کر اپنا کردار ادا کیا۔ برادر محترم سید تسلیم ساجد کرمانی، برادر عزیز آغا ناظم کا ساتھ اور جوش ملیح آبادی کے داماد ڈاکٹر مسرور ہادی زیدی محترمہ اور ان کی شریک حیات محترمہ عشرت (گوشی) اور ان کی بیٹی (نانی) میں قیام پذیر جناب سید احمد علی کی مدد بھی شامل تھی، اس مجموعہ میں شامل ہیں جس کے لیے میں ان سب

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خالد احمد انصاری

رابطہ: jaun_elia@yahoo.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مندر ہو مسجد یا دیر، سب کا بھلا ہو، سب کی خیر
ہے یہ انسانوں کی سیر، سب کا بھلا ہو، سب کی خیر

ایک محبت جو جگ میں ہے، اس کا رونا روئے کون
سب ہیں اپنے آپ سے غیر، سب کا بھلا ہو، سب کی خیر

آپ تو اور بھی ڈرتے ہیں، یار میاں ہی شیروں سے
دل جنگل کے وحشی و طیر، سب کا بھلا ہو، سب کی خیر

میرے سارے قاتل مجھ پہ جان و دل سے عاشق تھے
میں نے ہی خود کو مارا غیر، سب کا بھلا ہو، سب کی خیر

وہ جو تجھ سے پہلے تھے کب وہ پاس مرے ٹھیرے
تو بھی میرے پاس نہ ٹھیرے، سب کا بھلا ہو، سب کی خیر

اب تو اپنے بدن میں بھی کوئی نہیں اپنا یعنی
سر ہے آگے پیچھے دو، سب کا بھلا ہو، سب کی خیر

کتنا بڑا خلاق ہے تو، ہے تری مخلوق ایک فضول
پر مت کہو اس پہ غیر، سب کا بھلا ہو، سب کی خیر

ہم تو بابا جوگی ہیں، سب کو دعائیں دیتے ہیں
دل کے دکھوں سے بے بیر، سب کا بھلا ہو، سب کی خیر

دل بھی سراؤں میں تیرا، تم بھی سراؤں میں تیرو
او تی شاہ ور اتو مت تیر، سب کا بھلا ہو، سب کی خیر

خوب تھے اپنے دادا بھی، خوب تھیں اپنی نانی بھی
خوب تھے طور اور دیر، سب کا بھلا ہو، سب کی خیر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یاد آؤ گے، یاد کریں گے، جانے کیا کچھ ٹھیری تھی
ہجر کے غم آباد کریں گے، جانے کیا کچھ ٹھیری تھی

دھیان لگا کر بیٹھیں گے ہم، لوگوں سے فرصت پا کر
وعدوں کی امداد کریں گے، جانے کیا کچھ ٹھیری تھی

جو لمحہ بھی بیت رہے گا، دل لمحوں کے رشتوں سے
وہ لمحہ برباد کریں گے، جانے کیا کچھ ٹھیری تھی

غم اٹھوا دو گی ہر خسرو کو، رشکِ شیریں بن کر
ہم کارِ فرہاد کریں گے، جانے کیا کچھ ٹھیری تھی

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جب ہونٹوں پہ لگ جائے گا پہرا، تو ہم بھی آخر
سینے میں فریاد کریں گے، جانے کیا کچھ ٹھیری تھی

ہجر میں جب کر نہ سکیں گے، شام ملال مجبوری
سانسوں کو برباد کریں گے، جانے کیا کچھ ٹھیری تھی

جب تنہائی میں تنہائی، پا نہ سکیں گے چار طرف
اس کو ہم ایجاد کریں گے، جانے کیا کچھ ٹھیری تھی

خون ہی تھوک سکیں گے ہم جانم، جانم جاناں، جانم جاں
یعنی تمہیں آزاد کریں گے، جانے کیا کچھ ٹھیری تھی

جب تعبیر خواب نہ ہوگی، آنکھوں کی دل بستی میں
خود کو بے بنیاد کریں گے، جانے کیا کچھ ٹھیری تھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اب تو اک خواب ہوا اذنِ بیاں کا موسم
جانے کب جائے گا، یہ شورِ اذاں کا موسم

حاکمِ وقت ہوا ہے، حاکمِ فطرت شاید
ان دنوں شہر میں، نافذ ہے خزاں کا موسم

حکم قاضی ہے کہ ماضی میں رکھا جائے ہمیں
موسمِ رفتہ رہے، عمرِ رواں کا موسم

خمِ بادہ کا نہیں نام و نشاں اور یہاں
ہے شرر بار، فقیہوں کی زباں کا موسم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کعبۂ دل پہ ہے ویران حرم کی یلغار
ہائے اے پیرِ مغاں! تیری اماں کا موسم

بند ہیں دید کے در، وا نہیں امید کے در
ہے یہ ویراں شہر میں خوابوں کے زیاں کا موسم

اک نفس ہے کہ ترے لب سے سنی جاتی ہے
جانے کب آئے گا، ظالم تری ہاں کا موسم

وا نہ کر بندِ قبا، یاں کی ہوا میں اپنے
نشۂ سرمست! مسلماں ہے یہاں کا موسم

رنگ سرشار نہ ہو جائے فضا تو کہنا
آئے تو مستیِ خونیں نقصاں کا موسم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو ہے جن کی جان انھیں کی، تجھ کو نہیں پہچان سجن
تجھ پہ میری جان نچھاور، اے میرے انجان سجن

دھند ہے دیکھے سے ان دیکھے تک، دیکھے ان دیکھے کی
اور اس دھند میں ہے اب میرے دھیان میں کس کے دھیان سجن

میری ذات اب اک زنداں ہے، دل ہے اس کا زندانی
تو ہے میری ذات کے اس، زندانی کا ارمان سجن

یہ جو ہم دو چار بچے ہیں، نام ترا جپنے والے
ہو سکتا ہے کچھ کر گزریں، بات ہماری مان سجن

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ایسے فسادی بھی ہوتے ہیں، سوچ کے میں حیران ہوں میں
بیچ میں پڑنے والے نکلے، کیسے ہے ایمان بھی

چاہ کا ناتا کیسے نبھے گا، کیسے بات بنے گی جان
میں نے کیا کچھ ٹھان رکھا ہے، تو بھی تو کچھ ٹھان بھی

ویرانوں میں کوئی نہیں جو آنکلے اور دھوم مچے
ویرانوں کی ویرانی سے، شہر ہوئے ویران بھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

طلسمی سرزمیں ہے، جانے کیا ہو
یہاں کچھ بھی نہیں ہے، جانے کیا ہو

عجب ہی کچھ ہے اس بستی کا انداز
کچھ اندازہ نہیں ہے، جانے کیا ہو

کبھی اک شور اٹھتا تھا پہ اب کے
خموشی، نکتہ چیں ہے، جانے کیا ہو

گراں ہے اب یہاں جنسِ گماں بھی
وہ افلاسِ یقیں ہے، جانے کیا ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جدا ہیں اور نہیں تابِ جدائی
ابھی تک دل وہیں ہے، جانے کیا ہو

ٹھہر، اشکِ سرِ مژگانِ جاناں!
یہ میری آستیں ہے، جانے کیا ہو

یہ ہنگامہ تلاطم تھا مگر دل
تلاطم سے تہی ہے، جانے کیا ہو

ہیں کچھ قصے یہاں اس کے سوا بھی
اسے آنا نہیں ہے، جانے کیا ہو

کسی کے محرموں میں دل ہمارا
عبارت آفریں ہے، جانے کیا ہو

چلے تو آئے ہو تم پہ مری جاں
وہ در، اب سے نہیں ہے، جانے کیا ہو

یونہی دل صبح سے اندوہگیں ہے
بہت اندوہگیں ہے، جانے کیا ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم جی رہے ہیں کوئی بہانہ کیے بغیر
اس کے بغیر، اس کی تمنا کیے بغیر

انبار اس کا پردۂ حرمت بنا میاں
دیوار تک نہیں گری، پردہ کیے بغیر

یاراں! وہ جو ہے میرا مسیحائے جان و دل
بے حد عزیز ہے مجھے، اچھا کیے بغیر

میں بستر خیال پہ لیٹا ہوں اس کے پاس
صبح ازل سے کوئی تقاضا کیے بغیر

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اس کا ہے جو بھی کچھ ہے مرا اور میں مگر
وہ مجھ کو چاہیے، کوئی سودا کیے بغیر

یہ زندگی جو ہے اسے معنی بھی چاہیے
وعدہ ہمیں قبول ہے، ایفا کیے بغیر

اے قاتلوں کے شہر! بس اتنی ہی عرض ہے
میں ہوں نہ قتل، کوئی تماشا کیے بغیر

مرشد کے جھوٹ کی تو سزا بے حساب ہے
تم چھوڑیو نہ شہر کو، صحرا کیے بغیر

ان آنکھوں میں کتنا سکون و سرور تھا
آرائشِ نظر تری، پروا کیے بغیر

یاراں! خوشا یہ روز و شبِ دل کہ اب ہمیں
سب کچھ ہے خوشگوار، گوارا کیے بغیر

گریہ کناں کی فرد میں اپنا نہیں ہے نام
ہم گریہ کن ازل کے ہیں، گریہ کیے بغیر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آخر ہیں کون لوگ جو بخشے ہی جائیں گے
تاریخ کے حرام سے، توبہ کیے بغیر

سنّی بچہ کون تھا، جس کی جفا نے جونؔ
شیعہ بنا دیا ہمیں، شیعہ کیے بغیر

اب تم کبھی نہ آؤ گے، یعنی کبھی کبھی
رخصت کرو مجھے، کوئی وعدہ کیے بغیر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دل نے کیا ہے قصدِ سفر، گھر سمیٹ لو
جانا ہے اس دیار سے، منظر سمیٹ لو

آزادگی میں شرط بھی ہے احتیاط کی
پرواز کا ہے اذن، مگر پَر سمیٹ لو

حملہ ہے چار سُو در و دیوارِ شہر کا
سب جنگلوں کو شہر کے اندر سمیٹ لو

بکھرا ہوا ہوں صرصرِ شامِ فراق سے
اب آ بھی جاؤ اور مجھے آ کر سمیٹ لو

رکھتا نہیں ہے کوئی نگفتہ کا یاں حساب
جو کچھ ہے دل میں اس کو لبوں پر سمیٹ لو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حالتِ حال کے سبب، حالتِ حال ہی گئی
شوق میں کچھ نہیں گیا، شوق کی زندگی گئی

تیرا فراق جانِ جاں، عیش تھا کیا مرے لیے
یعنی ترے فراق میں، خوب شراب پی گئی

تیرے وصال کے لیے، اپنے کمال کے لیے
حالتِ دل کہ تھی خراب، اور خراب کی گئی

ایک ہی حادثہ تو ہے اور وہ یہ کہ آج تک
بات نہیں کہی گئی، بات نہیں سنی گئی

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بعد بھی تیرے جانِ جاں، دل میں رہا عجب سماں
یاد رہی تری یہاں، پھر تری یاد بھی گئی

اس کے بدن کو دی نمود ہم نے سخن میں اور پھر
اس کے بدن کے واسطے، ایک قبا بھی سی گئی

مینا بہ مینا، مے بہ مے، جام بہ جام، جم بہ جم
ناف پیالے کی ترے، یاد عجب سہی گئی

کہنی ہے مجھ کو ایک بات آپ سے یعنی آپ سے
آپ کے شہرِ وصل میں، لذتِ ہجر بھی گئی

صحنِ خیالِ یار میں، کی نہ بسر شبِ فراق
جب سے وہ چاندنا گیا، جب سے وہ چاندنی گئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

نشۂ شوقِ رنگ میں، تجھ سے جدائی کی گئی
ایک لکیر خون کی، بیچ میں کھینچ دی گئی

تھی جو کبھی سرِ سخن، میری وہ خامشی گئی
ہائے! کہاں سخن کی بات، ہائے وہ بات ہی گئی

شوق کی ایک عمر میں، کیسے بدل سکے گا دل
نبضِ جنوں ہی تو تھی، شہر میں ڈوبتی گئی

اس کی گلی سے اٹھ کے میں، آن پڑا تھا اپنے گھر
ایک گلی کی بات تھی، اور گلی گلی گئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اس کی امیدِ ناز کا، مجھ سے یہ مان تھا کہ آپ
عمر گزار دیجیے، عمر گزار دی گئی

دور بہ دور، دل بہ دل، درد بہ درد، دم بہ دم
تیرے یہاں رعایتِ حال نہیں رکھی گئی

جونؔ! جنوبِ زرد کے خاک بسر، یہ دکھ اٹھا
موجِ شمالِ سبز جاں: آئی تھی اور چلی گئی

کیا وہ گماں نہیں رہا؟ ہاں وہ گماں نہیں رہا
کیا وہ امید بھی گئی؟ ہاں وہ امید بھی گئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بات کوئی امید کی ' مجھ سے نہیں کہی گئی
سو مرے خواب بھی گئے ' سو مری نیند بھی گئی

دل کا تھا ایک مدعا ' جس نے تباہ کر دیا
دل میں تھی ایک ہی تو بات ' وہ جو فقط سنی گئی

جانیے کیا تلاش تھی ' جونؔ! مرے وجود میں
جس کو میں ڈھونڈتا گیا ' جو مجھے ڈھونڈتی گئی

ایک خوشی کا حال ہے ' خوش سخناں کے درمیاں
عزتِ شائقینِ غم ' تھی جو رہی سہی گئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خود و بے خود کی تمیز' ایک عذاب تھی کہ تھی
یعنی تمام زندگی ' زحمت میں ذوق گئی

اس کے جمال کا تھا دن' میرا وجود اور پھر
صبح سے دھوپ بھی گئی' رات سے چاندنی گئی

جب میں تھا شہر ذات کا' تھا مرا ہر نفس عذاب
پھر میں وہاں کا تھا جہاں' حالتِ ذات بھی گئی

گرد فشاں ہوں دشت میں' سینہ زناں ہوں شہر میں
تھی جو صبائے سمتِ دل' جانے کہاں چلی گئی

تم نے بہت شراب پی' اس کا بھی کو دکھ ہے جون
اور جو دکھ ہے وہ یہ ہے' تم کو شراب پی گئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

جان اترے فراق میں' شام سے شب ہوئی گئی
خوب شراب پی گئی' اور عذاب پی گئی

شکوہ جو ہے تو اس کا ہے' شکوہ نہیں کیا گیا
رنج جو ہے تو اس کا ہے' بات فقط کہی گئی

بال و پر نشانہ کیا' ہم سے تو اس قفس کے بیچ
بال و پر خیال کی' وہ بھی چھین لی گئی

پہلو سے اٹھ رہی کہاں' خواب ذرا رہی کہاں
یاد پہ وہ رنگ بھی' دل سے نکال دی گئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سود و زیاں تو خیر کیا، ان کی تمیز ہے عجب
ویسے اسی تمیز میں اپنی تو زندگی گئی

جس کا سرود روشنی، محفلِ شب فروز تھا
اس دل و دماغ زار سے، اپنی ہی روشنی گئی

وعدۂ لباں ترا، ہم کو نصیب کب ہوا
نقل تمام زہر کی، نذرِ دہن کو دی گئی

ناف پیالہ اس کا تھا، جون ترے لیے تو منع!
ایسے میں جام جم سے کیوں اے مرے یار! پی گئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

تجھ میں پڑا ہوا ہوں' حرکت نہیں ہے مجھ میں
حالت نہ پوچھیو تو' حالت نہیں ہے مجھ میں

اب تو نظر میں آ جا' باہوں کے گھر بھی آ جا
اے جان! تیری کوئی صورت نہیں ہے مجھ میں

اے رنگ! رنگ میں آ' آغوش تنگ میں آ
باتیں ہی رنگ کی ہیں' رنگت نہیں ہے مجھ میں

اپنے میں ہی کسی کی' ہو روبروی مجھ کو
ہوں خود سے روبرو میں' ہمت نہیں ہے مجھ میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب تو سمٹ کے آ جا اور روح میں سما جا
ویسے کسی کی پیارے، وسعت نہیں ہے مجھ میں

شیشے کے اس طرف سے میں سب کو تک رہا ہوں
مرنے کی بھی کسی کو فرصت نہیں ہے مجھ میں

تم مجھ کو اپنے رم میں لے جاؤ ساتھ اپنے
اپنے سے اے غزالو، وحشت نہیں ہے مجھ میں

اے غم! خیالِ خوں شدگاں غم، خوش آمدید
دل کے ہلال، ماہِ محرم، خوش آمدید

شاید وہ یاد مجلسیں تجھ دم سے تازہ ہوں
اے موجِ یادِ درہم و برہم! خوش آمدید

ہے یاں کے اہلِ عشق کی بے دردی فریب
یادِ فراق، حلقۂ ماتم، خوش آمدید

یہ تو ہے، اے مشامِ نواز گماں نسیم!
نامحرموں میں دور کی محرم، خوش آمدید

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جاتا تھا آپ ہی سے ہمیں، اے خیالِ یار!
اس پا شکستگی میں کرم از کرم، خوش آمدید

خونابۂ جگر کی سی پلکوں پہ ہے مہک
اے رنگِ عکسِ دیدۂ پُرنم! خوش آمدید

اے وہمِ موجِ نکہتِ گیسوئے زارِ دوست!
اس دم، کتا دم، ترا دم، خوش آمدید

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

کوئی دم بھی میں کب اندر رہا ہوں
لیے ہیں سانس اور باہر رہا ہوں

دھوئیں میں سانس ہیں سانسوں میں پل ہیں
میں روشندان تک ' بس مر رہا ہوں

فنا ہر دم مجھے گنتی رہی ہے
میں اک دم کا تھا اور دن بھر رہا ہوں

ذرا اک سانس روکا تو لگا یوں
کہ اتنی دیر ' اپنے گھر رہا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گلہ اپنے مقدر سے مجھے کیا
سو خود سے اپنی قسمتیں بھر رہا ہوں

ہمیشہ زخم پہنچے ہیں مجھی کو
ہمیشہ میں ہی نشتر رہا ہوں

لٹا دے نیند کے بستر پہ اے رات!
میں دن بھر اپنی پلکوں پہ رہا ہوں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم نے بھیجا تو اسے کیا بھیجا
عرضہ ترکِ صدا بھیجا

کس کا آشوب رہا ہے جس نے
خامشی کو صدا بھیجا

یہ بھی ہے عرضِ شوق کا اک رنگ
ہم نے نامہ، رقیب کا بھیجا

دل نے بھیجی تھی، متاعِ وفا
دیکھ تو، وہ بھی، جو نہ تھا، بھیجا

اس نے منزل کو بے نشاں رکھ کر
میرے قدموں کو راستہ، بھیجا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سفرِ لذتِ طلب کے لیے
میں نے بلقیس کو سبا بھیجا

ہم جو خود بھی کہیں نہیں موجود
ہم نے اپنی طرف خدا بھیجا

ہائے! رشتوں کی یہ گھمبداری
اس کی قربت نے فاصلہ بھیجا

ہم تو بکھرے سے پہ تا مشامِ خیال
اس کی خوشبو کو بے صبا بھیجا

اپنی خلوت میں مخبری کے لیے
میں نے خود کو جدا جدا بھیجا

جونؔ! لوح و قلم کے مالک نے
دوسروں کا لکھا ہوا بھیجا

کیا خطا تھی پیمبروں کی بھلا
کیوں فرشتوں کو بے خطا بھیجا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیا کہوں، کیا ہے مرے کشکول میں
ترک دنیا ہے، مرے کشکول میں

قیس اور لیلیٰ ہیں محمل میں سوار
اور صحرا ہے، مرے کشکول میں

جونؔ اب میں کچھ نہیں ہوں لا ہوا
اب فقط لا ہے، مرے کشکول میں

وہ جو ہے ہاں اور نہیں کے درمیاں
بس وہی "یا" ہے مرے کشکول میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اے مغاں! بھر دو اسے بھی کہ اک
ناف پیالہ ہے، مرے کشکول میں

عشق جنت کی دھوپ ہے میرا نصیب
اور سایہ ہے، مرے کشکول میں

بول اے یوسف! جو تو روا ہو قبول
اک زلیخا ہے، مرے کشکول میں

اب صدا کوئی مرے لب پر نہیں
پر وہ لب وا ہے، مرے کشکول میں

ساری دنیا کا گدا پیشہ ہوں میں
ساری دنیا ہے، مرے کشکول میں

ہوں میں اک سائل مگر میرے لیے
ایک چڑیا ہے، مرے کشکول میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حال اک شخص حال ہے شاید
یعنی خواب اک خیال ہے شاید

وہ جو ممکن ہے اسے امید امید
اک محال محال ہے شاید

یہ نبود اور بود کی روداد
اک ملال ملال ہے شاید

عیش ہاں ، یہ خیال جو ہے
اک شخص کا وہ حال ہے شاید

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیسا چلنا ، میں اٹھ نہیں سکتا
یہ کوئی میری چال ہے شاید

جونؔ! ہے اک کمال ہو سکنا
اور ہونا ، زوال ہے شاید

وہ بہم رقص گر ہے دل ہے سو آج
شب قتل و قتال ہے شاید

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نہ کوئی ہجر، نہ کوئی وصال ہے شاید
بس ایک حالتِ بے ماہ و سال ہے شاید

ہوا ہے دیر و حرم میں جو مختلف، وہ یقین
گمانِ متفقِ احتمال ہے شاید

خیال و وہم سے برتر ہے اس کی ذات، سو وہ
نہایتِ ہوسِ خد و خال ہے شاید

میں سطحِ حرف پہ تجھ کو اتار لایا ہوں
ترا زوال ہی میرا کمال ہے شاید

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بس ایک لمحۂ موجود ہے' اِدھر نہ اُدھر
سو وہ بھی میرے لیے ہے' محال ہے شاید

وہ انہماک ہر اک کام میں کہ ختم نہ ہو
تو کوئی بات ہوئی ہے؟ ملال ہے شاید

کہاں ہوا ہے یہ انبوہ سے جوابوں کے
سوال خود ہی' جواب سوال ہے شاید

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اک ہنر ہے جو کر گیا ہوں میں
سب کے دل سے اتر گیا ہوں میں

کیسے اپنی ہنسی کو ضبط کروں
سن رہا ہوں کہ گھر گیا ہوں میں

کیا بتاؤں کہ مر نہیں پاتا
جیتے جی جب سے مر گیا ہوں میں

اب ہے بس اپنا سامنا درپیش
ہر کسی سے گزر گیا ہوں میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہی ناز و ادا ' وہی غمزے
سر بہ سر آپ پر گیا ہوں میں

عجب الزام ہوں زمانے کا
کہ یہاں سب کے سر گیا ہوں میں

کبھی خود تک پہنچ نہیں پایا
جب کہ واں ' عمر بھر گیا ہوں میں

تم سے جاناں ملا ہوں جس دن سے
بے طرح ' خود سے ڈر گیا ہوں میں

کوئے جاناں میں سوگ برپا ہے
کہ اچانک ' سدھر گیا ہوں میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

دھوپ اٹھاتا ہوں کہ اب سر پہ کوئی بار نہیں
بیچ دیوار ہے اور سایۂ دیوار نہیں

شہر کی گشت میں ہیں صبح سے سارے منصور
اب تو منصور وہی ہے جو سرِ دار نہیں

مت سنو مجھ سے جو آزار اٹھانے ہوں گے
اب کے آزار یہ پھیلا ہے کہ آزار نہیں

سوچتا ہوں کہ بھلا عمر کا حاصل کیا تھا
عمر بھر سانس لیے اور کوئی ابار نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جن دکانوں نے لگائے تھے نگہ میں بازار
ان دکانوں کا یہ رونا ہے کہ بازار نہیں

اب وہ حالت ہے کہ تھک کر میں خدا ہو جاؤں
کوئی دلدار نہیں، کوئی دل آزار نہیں

مجھ سے تم کام نہ لو، کام میں لاؤ مجھ کو
کوئی تو شہر میں ایسا ہے کہ بیکار نہیں

یاد آشوب کا عالم تو وہ عالم ہے کہ اب
یاد مستوں کو تری یاد بھی درکار نہیں

وقت کو سود پہ دے اور نہ رکھ کوئی حساب
اب بھلا کیسا زیاں، کوئی خریدار نہیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اے خرابی طلب خانۂ دل اُٹھ تو سہی
میں تو برباد بھی کر دوں کوئی گھر ہو تو سہی

اے عدو! مجھ سے رکھی تیغ کھلا میں نے عزیز
ابھی کر دوں میں تری نذر' سپر ہو تو سہی

تیرے اسرار چھپائے یاد اب آتا ہے خیال
جو چھپانے کی خبر ہے' وہ خبر ہو تو سہی

کیوں جو تدبیر نہ بتاتے ہمیں حالِ فردا
آسمانوں میں کوئی نقش نگر ہو تو سہی

یوں تو واعظ کا کتب خانہ بہت ہے لیکن
علم میں جہل کا یاروں کے ضرر ہو تو سہی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یادوں کا حساب رکھ رہا ہوں
سینے میں عذاب رکھ رہا ہوں

تم کچھ کہے جاؤ، کیا کہوں میں
بس دل میں جواب رکھ رہا ہوں

دامن میں کیے ہیں جمع گرداب
جیبوں میں حباب رکھ رہا ہوں

آئے گا وہ نخوتی سو میں بھی
کمرے کو خراب رکھ رہا ہوں

تم پر میں، صحیفہ ہائے کہنہ
اک تازہ کتاب رکھ رہا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

مر رہا ہوں خیال پہ اپنے
وجد آتا ہے حال پہ اپنے

ابھی مت دیکھیں جواب کہ میں
مُصر تو ہوں سوال پہ اپنے

عمر بھر اپنی آرزو کی ہے
مر نہ جاؤں وصال پہ اپنے

اک عطا ہے مری ہوس بھی
ناز کر خدّ و خال پہ اپنے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اپنا شوق ایک حیلہ ساز، سو اب
شک ہے اس کو جمال پر اپنے

جانے اس دم وہ کس کا ممکن ہو
بحث مت کر، محال پر اپنے

تو بھی آخر کمال کو پہنچا
مست ہوں میں، زوال پر اپنے

خود پہ نادم ہوں جونؔ! یعنی میں
ان دنوں ہوں، کمال پر اپنے

بس یونہی میرا گال رکھنے دے
میری جان! آج گال پر اپنے

کوئی حالت تو اختیار میں ہے
خوش ہوا ہوں، ملال پر اپنے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم جو بے حال و زار بیٹھے ہیں
دل کی دلی بھی ہار بیٹھے ہیں

ایک ڈولی ہے سج سے خالی
سر کوچہ ، کہار بیٹھے ہیں

ہم سے مت کہیو وجود کی بات
ہم عدم کو گزار بیٹھے ہیں

ہے وہ بد محفلی کہ مت پوچھو
یار آئے ہیں ، یار بیٹھے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جان جاناں زندگی! تم کیا
ہم تو خود کو سہار بیٹھے ہیں

دل سے وہ بار بار اٹھتا ہے
اور ہم ' بار بار بیٹھے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نذرِ میر تقی میر

عشق میں جی کو صبر و تاب کہاں
اُس سے آنکھیں لگیں تو خواب کہاں

○

نشۂ جاں کی وہ شراب کہاں
اب وہ دورِ خیال و خواب کہاں

ہم کو بھی کچھ سراغ دے اے دل!
تو ہوا تھا کہاں خراب کہاں

حرفِ سوزاں سے لب ہوئے محروم
دلِ معنی کا اضطراب کہاں

رسدِ رنگ دل کی بند ہوئی
سرِ مژگاں وہ خونِ ناب کہاں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شہر کو پھر سجا کے ہیں ویران
گئی جھلکیں خوش رکاب کہاں

دل نازک کا چاہیے ہے پتہ
بوجھ ڈھوتے ہیں آفتاب کہاں

ہوں رواں سوئے آخر دنیا
وہم گزاری کی مجھ میں تاب کہاں

بسے اس آستاں کے تھے ہم تو
ہم کو ہوتا تھا باریاب کہاں

شور و فریاد اب اس گلی میں نہیں
گئے وہ خانماں خراب کہاں

کیا ہوئے دن وہ وحشت گردی کے
تشنگی ہے کہاں سراب کہاں

ہو گئے ہیں اک اور شخص کے ہم
مگر اس شخص کا جواب کہاں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

قابلِ رحم ہیں وہ دیوانے
جن کو حاصل نہیں ہیں ویرانے

ہم ہلاکِ ستم نہیں اے دوست!
ہم کو مارا ہے لطفِ بیجا نے

جن کا عنوان بن گئی وہ نظر
کتنے رنگین ہیں وہ افسانے

میں تو اس زندگی سے روٹھا ہوں
آپ کیوں آ رہے ہیں سمجھانے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میری محرومیوں کا غم ہے انھیں
چھلک اٹھیں کہیں نہ پیمانے

کشتۂ اعتماد ہیں ہم لوگ
ہم کو دھوکا دیا ہے دنیا نے

آج ہم مخلصوں کی محفل میں
جون کس بات کا برا مانے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فضائے رنگ میں، رنگینیِ جاں سے لڑائی ہے
بہار آئی ہے اور جانِ بہاراں سے لڑائی ہے

یہی شاید وہ منزل ہے جہاں دل خون ہو جائے
کہ اشک اٹھے ہوئے ہیں اور داماں سے لڑائی ہے

مقامِ شوق پر جو کچھ گزرتی ہے وہ مت پوچھو
کہ اب تک محبتِ زلفِ پریشاں سے لڑائی ہے

وہ گیسو مجھ سے برہم ہیں، وہ عارض مجھ سے ناخوش ہیں
کس سے، یا کس سے، سنبھالوں سے لڑائی ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گلوں کی طرح میں بھی کیونکر ہنسوں آخر
بہت دن ہو گئے لب ہائے خنداں سے لڑائی ہے

نہ آئیں گے ادھر جلوے نہ جائیں گی ادھر نظریں
ہمارے شہر سے اور مصر و کنعاں سے لڑائی ہے

نہ ہو تلخیص شعور زندگی تو اور پھر کیا ہو
کہ شام عشرت و صبح غزلخواں سے لڑائی ہے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

سیر و سفر کریں ذرا ' سلسلہ کہاں چلے
ہم تو چلے' کہاں چلے' بات یہ ہے کہاں چلے

ہم ہیں یہاں سے جا رہے' جانے کہاں ہیں جا رہے
خیر جہاں ہیں جا رہے' بس یہ سمجھ وہاں چلے

ان سے وصال درمیاں' عہد ہوئے تھے کچھ یہاں
گر یہ کہاں یہاں سے آج' ہم سوئے شہر جاں چلے

ہے وہ عجب چلن کہ ہے' حکم نہ تھے جو حکم رہے
دائرہ ہائے کجکلاہاں ' در بھی کجکلاہاں چلے

کچھ بھی نہیں سفر ہوا ' کچھ بھی نہیں گزر ہوا
تو نہیں چل رہا ' نہ چل ' تیری مگر کہاں چلے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حالتِ حال رفتگی ' کچھ نہیں جز گزشتگی
ناگزراں نفس نفس ' ہو کے گزشتگاں چلے

پاس ہو عرضِ عشق کا خاک عمارتوں کو اب
لے کے فراز ہائے بام ' سوئے فلک مکاں چلے

کوئی جبیں نہ کر سکی ' پاسِ نیاز آستاں
ہو کے جبیں سے وداع ' ناز کے آستاں چلے

مرے گلوں کو زخم کے تم آئے تھے اب میں نہیں گلہ کہاں
اتنا بڑا ہوں میں کہ آج ' تم بھی گلہ کہاں چلے

اور کہیں بسائیں گے شہر جبیں و آستاں
جو بھی جبیں ہو اٹھ رہے ' جو بھی ہو آستاں چلے

زخم دہاں کے بھر بھی جائیں جب بھی انھیں کھرچ کے میں
تازہ کروں اگر مرے ' رنگ کی یہ دکاں چلے

مژدہ نہیں کہ ہم سے ہے ' آج وہ امتحاں طلب
دل شکنی کو ہم سوئے منزلِ امتحاں چلے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

میں بے حساب سود و زیاں، کیا کروں بھلا
کوئی یقیں ہے نہ گماں، کیا کروں بھلا

منزل جو اپنے دل کی تھی خود دل میں ہی کہیں
دل بھی پہنچ سکا نہ وہاں، کیا کروں بھلا

صورت وصال کی ہے نہ حالت فراق کی
ہو جیسے آگ اور دھواں، کیا کروں بھلا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میری دکان ذات پہ بیٹھا ہے جانے کون
اور میں کھڑا ہوں پیشِ دکاں، کیا کروں بھلا

زخموں کا میرے اور ہی اک رنگ ہے نئے
زخموں میں بھی ملی نہ اماں، کیا کروں بھلا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مرے مست ادا! ہر اک سے مت مل
زمانہ ہے بُرا، ہر اک سے مت مل

مجھی سے مل کہ میں بندہ ہوں تیرا
ہے تُو میرا خدا، ہر اک سے مت مل

نگارا، دلبرا! کم کم نظر آ
نگارا، دلبرا! ہر اک سے مت مل

نہ جانے کون کس اطوار کا ہو
ہے میرا مشورہ، ہر اک سے مت مل

مری جاں، اے مری جاں! تُو مجھے بھی
ہر اک سے مت ملا، ہر اک سے مت مل

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نہیں وقت اب آئینہ کو میرا
میں تجھ سے کہہ چکا، ہر اک سے مت مل

کچھ ایسے بھی ہیں جن سے تو بھلا کر
مرا کہنا ہے کیا، ہر اک سے مت مل

نہ کر مجھ سے وفا، شکوہ نہیں ہے
مگر اے بے وفا! ہر اک سے مت مل

یہی تو دلربائی کا ہے نکتہ
ہر اک کے دلربا، ہر اک سے مت مل

خیال آرا رہو تو شہر دل میں
نگاہوں میں نہ آ، ہر اک سے مت مل

ہے مست رنگ تو خود یک جہاں رنگ
سو مستی مت دکھا، ہر اک سے مت مل

عجب ناقدر ہے وہ شخص انشا
مجھے کہنا پڑا، ہر اک سے مت مل

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہر اختیار حالتِ حالت گزر میں ہے
فرصت کسے نصیب کہ فرصت گزر میں ہے

کیا طور اب گلے کا کریں اختیار ہم
اک طور بے طرح ہے کہ فرقت گزر میں ہے

کیا تم وہی ہو جو تھے مری جان، میری جان!
دکھ یہ ہے بدگمان کی ساعت گزر میں ہے

کیا جبر و اختیار میاں جی! سو چپ رہو
خفا مرا یہ ہے کہ معیشت گزر میں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہیں رقص میں ہوں محملِ خلوت کے جوش و پیش
موجِ شمیم محملِ خلوت گزر میں ہے

میں تم سے کیا کہوں، جو کہوں تو نقش کروں
یعنی فلک پائی حسرت گزر میں ہے

حالِ میانِ حیرتیاں، پوچھیے نہ تم
دریا ہے ایک منظر کہ حیرت گزر میں ہے

کیا ہے نصیب وعدہ و پیمان جان و دل
فریاد! میری اور تری صورت گزر میں ہے

ہوتا اگر کچھ اور تو ہارا گیا تھا تم
ہر اک نظر کہ شکایت گزر میں ہے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

کوئی حالت بھی اب طاری نہیں ہے
تو کیا یہ دل کی ناداری نہیں ہے

میں ہوں ایسے سفر پہ جانے والا
کہ جس کی کوئی تیاری نہیں ہے

ہوں زد پہ اس طرح تیرِ قضا کی
ابھی جیسے مری باری نہیں ہے

کہوں کیا، کتنا بے آرام ہوں میں
مری اُمید ابھی ہاری نہیں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں اپنے آپ سے ہوں غیر کتنا
کسی سے بھی مری یاری نہیں ہے

ہوں بے حد تنگ اپنے آپ سے میں
کہ اب تک خود سے بیزاری نہیں ہے

یہ میری زندگی، میری اذیت
ہے ایسا وار، جو کاری نہیں ہے

علم اٹھتے تو ہیں اب بھی ہمارے
مگر وہ گریہ و زاری نہیں ہے

بلک کر اب بچھڑنے میں ہمارے
مری جاں! کوئی دشواری نہیں ہے

عہدِ رفتہ کی متاعِ کارواں گم ہو گئی
آہ! وہ یوسف کنعانِ جاں گم ہو گئی

عالمِ غربت میں غارت ہو گئی جنسِ ہنر
قدر دانی میں دانائی کی دکاں گم ہو گئی

عید کے دن میں نے سوچا تھا نکل جائے گا دل
عید کے دن میری دولت سے کہاں گم ہو گئی

آہ! وہ عذرائے فن کا عنوانِ دلبری
ہائے! آغازِ جنوں کی داستاں گم ہو گئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مجھ سے کچھ بھی تو نہیں آتا ہے اس فن کے سوا
اے مری مضراب! تو آخر کہاں گم ہو گئی

بول اے بدبخت! وہ ساماں کہاں غارت کیا
سوچ دیوانے! کہ وہ دولت کہاں گم ہو گئی

چند اوراق پریشاں تھے مری کل کائنات
کائنات خانۂ بے خانماں گم ہو گئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

پرتوِ جاں، بہت ہی کم ٹھیرا
ہم میں جاناں، بہت ہی کم ٹھیرا

ہم تو آئے تھے حشرِ عرصۂ طلب
پہ بیاباں، بہت ہی کم ٹھیرا

ہم تھے یزداں طلب ہمیشہ کے
اور یزداں، بہت ہی کم ٹھیرا

تھا عجب بے حساب دستِ جنوں
سو گریباں، بہت ہی کم ٹھیرا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تھا ہمارا خیال اور کہیں
عہد و پیماں، بہت ہی کم ٹھہرا

ہم تھے خوابیدہ گردِ حالتِ دل
شہر خوباں، بہت ہی کم ٹھہرا

تھی یہ کہنہ سرائے دل ہی خراب
جو بھی تھا یاں، بہت ہی کم ٹھہرا

تھی ہوس ساقی ہمہ مطلب
اور ساماں، بہت ہی کم ٹھہرا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

محفل رسمیں برتی جائیں، ہے آخر کیا بیٹھے
نکلے نہ ہم بیگانہ ادائی، باہم بیگانہ بیٹھے

ایک نفس گزران میں آخر کیا فرق یار و اغیار
بس کی نشست اور کیا حلقہ، جو بھی جہاں بیٹھا بیٹھے

حالت کی بے ترکیبی نے دل کو کہیں کا بھی نہ رکھا
دل میں ہنستا، لب پہ روتا، الٹے اور الجھا بیٹھے

آ کے گلے لگ جاتا گر وہ ہوتا حالت فہم، کہ ہم
اس سے لڑ کر اپنا رشتہ اور کہیں ٹھہرا بیٹھے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دشت میں خاک اڑانے ہی سے لیلیٰ آن پہنچتی تھی
اب مجنوں شہر میں ہی ہے، دیکھیں کیا کر پا بیٹھے

اب ہم بچھڑے ہیں سائے سے ورنہ اب تک ایسا تھا
سر سے کسی کا سایہ اٹھا تو، برگد نیچے جا بیٹھے

یار حوادث حلقہ زناں ہے، میں ہوں غبارِ دشت گماں
بیٹھا ہوں تو گھبرائی کر، ایک بگولا کیا بیٹھے

ایک خلش ایسی ہے دل میں، جس کا درماں کوئی نہیں
کوئی خلش اب دل میں نہیں ہے، سب کچھ ہم گنوا بیٹھے

یار ہماری رسوائی کے داد طلب ہوں اب ہم تو
شہروں شہروں رسوا ہو کر، اک گوشے میں آ بیٹھے

شہر کے جنگل والے گم ہیں دلّی کی دیواروں پر
جنگل کے پھول اور پیڑوں کو تابوں میں لگوا بیٹھے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

کہتے ہیں جس کو ذات وہ گویا کہیں نہیں
دنیا میں دیکھ آئے، یہ در وہ کہیں نہیں

صحرا پہ میں نے آج یہ نکتہ رقم کیا
دریا کا علم تو ہے دریا کہیں نہیں

پائے سفر شکستہ ہوئے، مدتیں ہوئیں
میں راستے میں ہوں ابھی، پہنچا کہیں نہیں

دے مال ہم کو مفت، ہم اصحابِ کہف ہیں
سکہ ہمارے دور کا چلتا کہیں نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

بخشش نرگسِ صنم، دور بہ دور، دم بہ دم
مینا بہ مینا، مے بہ مے، جام بہ جام، خم بہ خم

حالتِ بے حالگی، قافلہ ہے سو چاہیے
ایک غزل، غزل غزال اور غزال رم بہ رم

زندہ کرو دیار کو، حالتِ خوار خوار کو
شور بہ شور، شب بہ شب، نالہ بہ نالہ، غم بہ غم

ایک وصال ہے کہ ہے، ایک فراق ہے کہ ہے
حال بہ حال، ہم بہ ہم، کیف بہ کیف، کم بہ کم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں تو ہوں زندہ آج بھی اب سے مرے سر سے ہاتھ کرو
حیلہ بہ حیلہ، زد بہ زد، زخم بہ زخم، ستم بہ ستم

ایک خراب کاری تیشہ بہ تیشہ چاہیے
کوچہ بہ کوچہ، زد بہ زد، خانہ بہ خانہ، غم بہ غم

یار ہماری داستاں، نوحہ ہے اور نوحہ خواں
ہائے بہ ہائے، ہُو بہ ہُو، حیف بہ حیف، ہم بہ ہم

ورثہ عجیب شے کا، جونؔ! تمھیں دیا گیا
آہ بہ آہ، اُف بہ اُف، مژدہ بہ مژدہ، غم بہ غم

شانہ بہ شانہ رشتہ ہے اور ترے مو بہ مو سے ہے
حلقہ بہ حلقہ، سر بہ سر، تار بہ تار، خم بہ خم

ذات کا نشہ ہے عجب، جس کی ہے تشنگی غضب
دور بہ دور، دل بہ دل، درد بہ درد، دم بہ دم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

حشر دل شہر میں بپا تو ہو
کوئی گھر سے نکل سکا تو ہو

لذت ترک مدعا ہو نصیب
پر میاں کوئی مدعا تو ہو

بچھڑوں کو تو راس آئے گی
کوئی مجلس بے سبا تو ہو

خود کو حال اپنا میں سناؤں جناب
پر کبھی اپنا سامنا تو ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم تو گھر میں بھی خاک اڑا لیں گے
کوئی گھر سے گیا ہوا تو ہو

غور، جز لمحے کچھ نہیں شاید
کوئی لمحہ گزر رہا تو ہو

اک خموشی میں ہے سخن برپا
کچھ کہا تو ہو، کچھ سنا تو ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

کام مجھ سے کوئی ہوا ہی نہیں
بات یہ ہے کہ میں تو تھا ہی نہیں

مجھ سے بچھڑی جو موجِ نکہتِ یار
پھر میں اس شہر میں رہا ہی نہیں

کس طرح ترکِ مدعا کیجے
جب کوئی اپنا مدعا ہی نہیں

کون ہوں میں جو رائیگاں ہی گیا
کون تھا جو کبھی ملا ہی نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہوں عجب عیش غم کی حالت میں
اب کسی سے کوئی گلہ ہی نہیں

بات ہے راستے پہ جانے کی
اور جانے کا راستہ ہی نہیں

ہے خدا ہی پہ منحصر ہر بات
اور آفت یہ ہے' خدا ہی نہیں

دل کی دنیا کچھ اور ہی ہوتی
کیا کہیں اپنا بس چلا ہی نہیں

اب تو مشکل ہے زندگی دل کی
یعنی اب کوئی ماجرا ہی نہیں

ہر طرف ایک حشر برپا ہے
جون! خود سے نکل کے جا ہی نہیں

سوچ آتی تھی گھیرنے کی جہاں
اب وہاں تمہے سا ہی نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

تھا اب تک معیاد کے اندر عہدِ وصال شامِ فراق
کتنی خیال انگیز آئی تھی' یار ملال شامِ فراق

اک بے شکوہ محرومی ہے اور تمہارے شکر گزار
شاید شامِ وصل تھی اپنی' شامِ زوال شامِ فراق

اپنی بے عہد و پیمانی اور ویرانی رشتوں کی
کوئی بھی تیغ ذات نہیں ہے تیغ خیال شامِ فراق

دل کے صحنوں یاد دلاؤ' مجھ کو کوئی شامِ وصال
جس کے نام لکھوں اور بھیجوں اپنا حال شامِ فراق

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیا کیا کہیں، بہ پاکی ہے میری جاں احوال سے
شاید مجھ کو یاد رہے ہوں، کچھ احوالِ شامِ فراق

میں تم سب کی ایک نہ مانوں، تم سب مجھ کو سمجھاؤ
آؤ پھر آغاز کریں ہم بحث و جدالِ شامِ فراق

ہر لحظہ اک لمحۂ جاں تھا، مستی جاں لب پہ وہ تھی
یاد جمالِ یار تھی جب تک، یار جمالِ شامِ فراق

رمزِ دورِ فراق کا بھی کیا اس نے ہم سے توڑ دیا
شامِ فراق یاد آئی ہے، یہ احوالِ شامِ فراق

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہم سب کے طرف دار ہیں پر دل کے نہیں ہیں
محفل میں ہیں اور رونقِ محفل کے نہیں ہیں

دل خون کیا ہم نے سرِ کوچۂ قاتل
بسمل ہیں مگر خنجرِ قاتل کے نہیں ہیں

بے نام و نشاں زخم ہیں، سینے میں ہمارے
کچھ وار ہوئے ہیں جو مقابل کے نہیں ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اس رنگ کے طوفاں سے نگاہوں کو ہماری
دکھلائے ہیں جو خواب، وہ ساحل کے نہیں ہیں

یہ وقت کے صحرا میں بھٹکتے ہوئے راہی
منزل پہ چلے آئے ہیں، منزل کے نہیں ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نظر حیران، دل ویران، میرا جی نہیں لگتا
بچھڑ کے تم سے میری جان! میرا جی نہیں لگتا

کوئی بھی تو نہیں ہے جو پکارے راہ میں مجھ کو
ہوں میں بے نام اک انسان، میرا جی نہیں لگتا

ہے اک انبوہ قدموں کا رواں ان شاہراہوں پر
نہیں میری کوئی پہچان، میرا جی نہیں لگتا

جہاں ملتے تھے ہم تم اور جہاں مل کر بچھڑتے تھے
نہ وہ در ہے، نہ وہ دالان، میرا جی نہیں لگتا

ہوں پہچانے ہوئے چہرے تو جی کو آس رہتی ہے
ہوں چہرے غیر کے انجان، میرا جی نہیں لگتا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ سارا شہر اک وحشت تمام بے نیازی ہے
یہاں کا شور بے ویران ' میرا جی نہیں لگتا

وہ عالم ہے کہ جیسے میں کوئی ہم نام ہوں اپنا
نہ درماں ہے نہ وہ درماں ' میرا جی نہیں لگتا

کہیں سر ہے کہیں سودا ' کہیں وحشت کہیں صحرا
کہیں میں ہوں ' کہیں ساماں ' میرا جی نہیں لگتا

میرے ہی شہر میں ' میرے محلے میں ' میرے گھر میں
گنا لو تم مجھے مہمان ' میرا جی نہیں لگتا

میں غم کو بھول جاؤں ' بھولنے کا دکھ نہ بھولوں گا
نہیں ہے کھیل یہ آسان ' میرا جی نہیں لگتا

کوئی پیمان پورا ہو نہیں سکتا مگر پھر بھی
کرو تازہ کوئی پیمان ' میرا جی نہیں لگتا

کچھ ایسا ہے کہ جیسے میں یہاں ہوں ایک زندانی
ہیں سارے لوگ زنداں بان ' میرا جی نہیں لگتا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہو کے جاتا ہے پُر تھکن، دم لے
ہے یہ سب سے بڑی تھکن، دم لے

صورت آشوب تر ہے شانہ کشی
ہیں وہ گیسو شکن شکن، دم لے

منطق و گمروئی نابجاتر ہیں
یعنی فطرت ہے بے سخن، دم لے

آدمی رہ رہا ہے خطروں پہ
کیا میاں کی میاں وطن، دم لے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دم گزاری کا اک بہانہ تھا
یعنی کچھ بھی نہیں ہے فن، دم لے

ڈر کے بازار کو لگا دے آگ
یعنی تو کوئی شے نہ بن، دم لے

عشق انگیز تر ہیں وہ بوسے
درس شہوت میں تو نہ تن، دم لے

آنے والا ہے دورِ خاموشی
گفتگو ہے گنوار پن، دم لے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

لائی تھی شامِ دل کی عجب لہر میں ہمیں
اس چشم نے پلائی مگر دہر میں ہمیں

شکوے اٹھے ہیں ہم سے بہت، تیرے شہر میں
آنا نہ چاہیے تھا، تیرے شہر میں ہمیں

نہلا رہا ہے پرتوِ رنگِ بدن ترا
صبحِ بہار کی شفقیں نہر میں ہمیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب آ کے بے کلی سی ملیں گے ہم اب تجھے
کوئی بھی غم رہا نہ غمِ دہر میں ہمیں

ہر سانس اس کا شعلۂ خواہش فروز تھا
کیسا ہوس فزا وہ لگا، قہر میں ہمیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

جونؔ! تمہارا وصفِ جمیل، عجب گماں میں ہے
جو بھی تھا آسماں میں تھا، جو بھی ہے آسماں میں ہے

جو ہے یقیں میں مبتلا، اس کا خدا کرے بھلا
بات ختم ہے جو کہے، وہ تو فضولیوں میں ہے

خیمہ رو خیال میں، آ گیا شوق حال میں
جان! مرا زیاں ہے تو، تو بھی تو ہاں زیاں میں ہے

ایک سرودِ آتشیں، جادۂ برف برف میں
کب سے ہے برف رو بہ جونؔ اور یہ دل تپاں میں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ایک سوال گرم جوں ' شہر میں ہے خبر طرح
وہ جو ہے کیا "نہیں" میں ہے؟ وہ جو ہے کیا وہ "ہاں" میں ہے

وہ جو ہے نگرانِ دل ' وہ جو ہے نگرانِ جاں
اس کا ہے دھیان کیوں میاں؟ وہ تو کسی گماں میں ہے

یاد کی یار کچھ نہ پوچھ ' تلخی ہے سرد و سنگ دل
وہ جو کبھی کا تھا کہ تھا ' اب وہ خدایاں میں ہے

گلگ و چمن کا سبزہ ' کل تھا نجف میں کہہ رہا
جو بھی میر شہر تھا ' شہر پیرزگاں میں ہے

بات جو میرے گھر کی تھی ' وہ تو تمام تر کی تھی
ذہنِ نماز ارے! ارے! زیر اذاں ' اذاں میں ہے

بات جو ہر پلک کی ہے ' وہ کہیں اب فلک کی ہے
میں بھی گزشتگاں میں ہوں ' تو بھی گزشتگاں میں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیا کہیں تم سے بود و باش اپنی
کام ہی کیا، وہی تلاش اپنی

کوئی دم ایسی زندگی بھی کریں
اپنا سینہ ہو اور خراش اپنی

اپنے ہی تیشۂ ندامت سے
ذات ہے اب تو، پاش پاش اپنی

ہے لبوں پہ نفس زنی کی دکاں
یاوہ گوئی ہے بس معاش اپنی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تیری صورت پہ ہوں نثار پہ اب
اور صورت کوئی تراش اپنی

جسم و جاں کو تو بیچ ہی ڈالا
اب مجھے بیچنی ہے لاش اپنی

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

میرے مطلوب و مدعا! تُو ہے
تجھ سے مطلب نہیں ہے یا، تُو ہے

اب شہادت ہوس ہے یاروں کو
ہوش معزول ہو رہا، تُو ہے

تُو کسی حال میں بھی ہو اس پل
اگلی پل کا ہے اتقا، تُو ہے

ہو گیا ہوں میں تیری ذات میں گم
اب میں میرا نہیں رہا، تُو ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب تیری بات تیری حد میں نہیں
شوق بڑھنے لگا تیرا، تو جا

جانے میں کب کا آ چکا خود میں
جانے تو کب کا جا چکا، تو جا

ہے مجھے تیری جستجو کرنا
تو عجب آدمی لگا، تو جا

ہے تری ذات کیا خیال انگیز
اب ترا کام کیا رہا، تو جا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

مجھ میں، مجھ دل میں تو ڈھلا، تو چلا
ہو میاں جی ترا بھلا، تو چلا

آپ اپنے سے کر کے اپنا سخن
بھول گیا ہے مرا گلا، تو چلا

مجھ کو تیری تلاش کرنا ہے
لے میاں! خود سے میں چلا، تو چلا

اب جون! دونوں وقت ملتے ہیں
آرزو کا دیا جلا، تو چلا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بے مرے کو ترے خیال کی دھن
نہیں میں تیرا نکلا، تو جا

تیرے ہونے کی اور نہ ہونے کی
بات ہوتا ہے برملا، تو جا

وصل ہر لمحے کی جدائی ہے
خود سے اور تجھ سے میں ملا، تو جا

جو ہجر کی صبح ہو دکھ، وہ ابھی
میرے دل میں نہیں بھلا، تو جا

تو جو ہے، میرا چارہ گر ہے تو
میں ہوں گا اکیلا، تو جا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

کیا ہو گیا ہے گیسوئے خم دار کو ترے
آزاد کر رہے ہیں گرفتار کو ترے

اب تو ہے مدتوں سے شب و روز روبرو
کتنے ہی دن گزر گئے دیدار کو ترے

کل رات چوب دار سمیت آ کے لے گیا
اک غول طرحدار، سر دار کو ترے

اب اتنی کند ہو گئی دھار، اے یقیں تری!
اب روکنا نہیں ہے کوئی، وار کو ترے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب رشتۂ مریض و مسیحا ہوا ہے خوار
سب پیشہ ور لگتے ہیں، بیمار کو ترسے

باہر نکل کے آ، در و دیوارِ ذات سے
لے جائے گی ہوا، در و دیوار کو ترسے

اے رنگ! اس میں خود ہے تیرا زیاں کہیں
خوشبو اڑا کے لے گی، زنگار کو ترسے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

جاجم پہ پڑے ہوئے ہیں جنگل
چہروں میں جڑے ہوئے ہیں جنگل

جنگل کا لکھا ہے خاک اڑنا
بیکار اڑے ہوئے ہیں جنگل

دیوار پہ چھالیاں لگی ہیں
جنگل میں گڑے ہوئے ہیں جنگل

آنے کو ادھر ہے شہر کوئی
لینے کو کھڑے ہوئے ہیں جنگل

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لوں سانس میں کس ہوا میں جا کر
اندر سے سڑے ہوئے ہیں جنگل

پانی پہ چڑھا ہوا ہے شیشہ
شیشے میں گڑے ہوئے ہیں جنگل

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہر گماں جس پہ وار ڈالا ہے
اُس نے ہی مجھ کو مار ڈالا ہے

نہ اُتارا کسی نے چڑھتا رنگ
یاں بدن تک اُتار ڈالا ہے

خود تو آساں ہے روشنی کرنی
مجھ پہ کرنوں کا بار ڈالا ہے

دیدۂ تو نے تک کے دامن میں
یاد رکھنا ، غبار ڈالا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں نے قدموں میں تیرے دامن کو
دامن تار تار ڈالا ہے

بات ایسی ہی تھی کہ اب میں نے
بیچ میں خود کو مار ڈالا ہے

ہار کر اس سے اس کی گردن میں
میں نے ہی بڑھ کے ہار ڈالا ہے

اب نہ کہنا کہ ہم نے دنیا کو
بیچ میں مار مار ڈالا ہے

اپنے آگے مجھے آبلہ پا نے
خود ہی اک خارزار ڈالا ہے

میرے دشمنوں نے تیرا موسم رنگ
خون ہو کر گزار ڈالا ہے

یوں کچھ پار خود سے اور آگے
اور بھی دور پار ڈالا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

وہ پیشہ ور ہیں جو لوگوں کے زخم سیتے ہیں
ہمارے زخم ہمارے بہت چہیتے ہیں

شب فراق کا ہم کو بھی کچھ نہ ہوا
وہ دن وصال کے دن تھے جو ہم پہ بیتے ہیں

کوئی بتاؤ کہ آخر یہ ماجرا کیا ہے؟
وہ جان جاں تھا مگر ہم تو اب بھی جیتے ہیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نیاز مند ہوں میں اپنے قدر دانوں کا
جو آکے شام کو میری شراب پیتے ہیں

ہمیں بھی سوختہ کرتے ہیں اور تم کو بھی
ہمارے لفظ نہیں ہیں میاں' پتنگے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چار سوئے نگاہ میں گرد اُڑائی چاہیے
وحشت کی شکل بھی کوئی دید میں آئی چاہیے

صوت و صدا کی موج ہے اُس طرف سکوت تک
حالتِ خامشی کو بھی اک شنوائی چاہیے

ایسا نگار دلنشیں، ایسا خیال آفریں
اس کا جواب ہی نہیں، اس سے جدائی چاہیے

جسم کو جاں کیا کرو، جاں کو جہاں کیا کرو
میں تو کہوں کہ لفظ کی، قید اٹھائی چاہیے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ایک تھی بس خدا کی ذات' یار عجیب تھی یہ بات
ایسی ہی کوئی دوسری بات' یار بھلائی چاہیے

ہم ہیں جہاں کے فقیر' سب کے دعائے دیدہ ہے
شہر جہاں میں ہمیں' سب سے بھلائی چاہیے

شوق خدائی کا بجا' خود میں بھی آؤ اک ذرا
اپنی طرف بھی اک نظر' اے مرے بھائی! چاہیے

شہر ہی شہر ہیں کہ ہیں' کوئی نہیں شہر گریز
آؤ چلو کہ شہر شہر' دھوم مچائی چاہیے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

محبت ہوتے ہوتے، اک ندامت ہو گئی آخر
ندامت ہوتے ہوتے، اک اذیت ہو گئی آخر

عجب انداز سے طے مرحلے دل کے کیے ہم نے
جو دل کی ناز برداری تھی، نفرت ہو گئی آخر

بھلا معلوم کیا ہو گا اُسے، اُس کی جدائی میں
ہمیں خود اپنے شکووں سے، شکایت ہو گئی آخر

کھنچے ہو گئے جذبے، ہوئے بدنام خواب اپنے
کبھی اُس سے، کبھی اِس سے، محبت ہو گئی آخر

بہت خاموشی ہے، شام ہے اور صحنِ ویرانی
وہ شامِ فصلِ سرسبزی، حکایت ہو گئی آخر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جدائی جو کبھی تھی اک عذابِ جاودانِ جاں
بلکہ یہ ہے وہی دل کی سہولت ہو گئی آخر

نہ جانے محملِ لیلیٰ نے کیا دستور اپنایا
کہ دل کو قیس کے صحرا سے وحشت ہو گئی آخر

نہیں اس کی فریبانی ذرا بھی ذکر کے قابل
کہ برہم خود فریبِ دل کی صحبت ہو گئی آخر

مناؤ جانِ جاناں! اب جشن تم اپنی فراغت کا
کہ ہوتے ہوتے حالت دل کی، رخصت ہو گئی آخر

ہے کیا شوق ہمیشہ اور کیا عشق ہمیشہ ہے
کہ تھا اک حال سا پھر ایک حالت ہو گئی آخر

گماں دل سے گئے سو دل گیا اپنے گمانوں سے
دریغا! پھر تو بس فرصت ہی فرصت ہو گئی آخر

وہاں میں کھیلتی رہتی تھیں دل بستی میں پریاں!
پھر اس بستی کو ناگہاں شریعت ہو گئی آخر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فراق وصل کا تھا کیا زمانہ کیا کہوں یعنی
فقط اک آن تھی جو بے نہایت ہو گئی آخر

مکانوں اور دکانوں پہ عجب اک سانحہ گزرا
ضرورت کی ہر اک شے بے ضرورت ہو گئی آخر

چلے تھے ہم شمالِ تیرہ سبز خوابِ خواہاں سے
ہماری سمتِ جبرِ زر، قسمت ہو گئی آخر

نہ کوئی حالِ دل تھا اور نہ کوئی حالتِ جاں تھی
ہمیں اس سے، اسے ہم سے، محبت ہو گئی آخر

مناکی اور دوقی ایسے زہری تھے کہ مت پوچھو
غم دل کوچۂ بے دانش کی رحلت ہو گئی آخر

میاں جب ہفت شہر عشق میں عطار گھوم آیا
اذاں بعد ان پہ برپا اک قیامت ہو گئی آخر

غبار روشنی میں جو نے کاٹی شبِ ہجرت
شبِ ہجرت، دوامِ صبحِ ہجرت ہو گئی آخر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

شاخِ اُمید جل گئی ہو گی
دل کی حالت سنبھل گئی ہو گی

جونؔ! اس آن تک بخیر ہوں میں
زندگی داؤ چل گئی ہو گی

اک جہنم ہے میرا سینہ بھی
آرزو سب کی گل گئی ہو گی

سوزشِ پرتوِ نگاہ سے تجھ
نرم رگ تو پگھل گئی ہو گی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم نے دیکھے تھے خواب شعلوں کے
نیند آنکھوں میں جل گئی ہوگی

اس نے مایوس کر دیا ہوگا
چاشنی دل سے نکل گئی ہوگی

اب تو دل ہی بدل گیا اب تو
ساری دنیا بدل گئی ہوگی

دل گلی میں رقیب دل کا جلوس
واں تو تلوار چل گئی ہوگی

گھر سے جس روز میں چلا ہوں گا
دل کی دلّی نکل گئی ہوگی

دھوپ نیلی کہ زرد زرد اک دھوپ
لال قلعے سے ڈھل گئی ہوگی

ہجر حدت میں یار کی خوشبو
ایک پنکھا سا جھل گئی ہوگی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آئی تھی موجِ سبزۂ بادِ شمال
یاد کی شاخ ہل گئی ہوگی

وہ دمِ صبح، غسل خانے میں
میرے پہلو سے، نکل گئی ہوگی

شامِ صبحِ فراق دائم ہے
اب طبیعت بہل گئی ہوگی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اپنا خاکہ لگتا ہوں
ایک تماشا لگتا ہوں

آئینوں کو زنگ لگا
اب میں کیسا لگتا ہوں

اب میں کوئی شخص نہیں
اس کا سایہ لگتا ہوں

سارے رشتے تشنہ ہیں
کیا میں دریا لگتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اس سے گلے مل کر خود کو
تنہا تنہا لگتا ہوں

خود کو میں سب آنکھوں میں
دھندلا دھندلا لگتا ہوں

میں ہر لمحہ اس گھر سے
جانے والا لگتا ہوں

کیا ہوئے وہ سب لوگ کہ میں
سونا سونا لگتا ہوں

مصلحت اس میں کیا ہے مری
ٹوٹا پھوٹا لگتا ہوں

کیا تم کو اس حال میں بھی
میں دنیا کا لگتا ہوں

کب کا روگی ہوں ویسے
شہر مسیحا لگتا ہوں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میرا پیالہ تر کر دو
کئی صدی پیاسا لگتا ہوں

مجھ سے کہا لو کچھ بچے
زندہ مردہ لگتا ہوں

میں نے بیچے ہیں گھر اپنے
اب بے چارہ لگتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

زندگی بے وفائی کی ٹھہری
پھر ہمیشہ جدائی کی ٹھہری

نسبتِ جان و دل ہوئی برباد
پھر فقط ' آشنائی کی ٹھہری

جان و دل کا تھا ایک رمز ' جو تھا
آخرش ' جگ ہنسائی کی ٹھہری

رہے پہلے وفا سراپا ہم
اور پھر بے وفائی کی ٹھہری

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم تھے اک دوسرے کے پہلو میں
پھر میاں! نارسائی کی ٹھیری

ہم جو تھے ایک جان تھے دونوں
کہ اچانک لڑائی کی ٹھیری

میں اسے جان کر نہ پہچانا
پھر میں بھی کمائی کی ٹھیری

ہم حسینوں میں نامقبول ہوئے
سو میاں، پارسائی کی ٹھیری

آخرش اس کو ہم نے کھینچ لیا
بات اس کی کلائی کی ٹھیری

ہوئے برباد آدم و ابلیس
جب ازل میں خدائی کی ٹھیری

آپ ملتے نہیں ہیں، ملیے تو
اس قدر کیوں برائی کی ٹھیری

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ حیا تھا، حیا کی جان تھا وہ
اور پھر بے حیائی کی ٹھیری

تھا سروں میں بھلائی کا سودا
جانے پھر کیوں، بُرائی کی ٹھیری

گھر ہم کو ذرا نہیں بھاتے
آخرش، بادپائی کی ٹھیری

ہم کو گھر چاہیے تھا جو نہ ملا
سو میاں، ناکجائی کی ٹھیری

اس کے پیمان تھے کہ حشر نظر
پھر تو لب آزمائی کی ٹھیری

کیا ازل، کیا ابد، میاں جی میاں
آن اک انتہائی کی ٹھیری

بیچ گھر اپنے گلی کی دیوار
پھر فقط اک دہائی کی ٹھیری

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جو گزر دشمن ہے اس کا رہگزر رکھا ہے نام
ذات سے اپنی نہ ہلنے کا سفر رکھا ہے نام

پڑ گیا ہے اک بھنور اس کو سمجھ بیٹھے ہیں گھر
لہر اٹھی ہے، لہر کا دیوار و در رکھا ہے نام

نام جس کا بھی نکل جائے اسی پر ہے مدار
اس کا ہونا یا نہ ہونا کیا، مگر رکھا ہے نام

ہم یہاں خود آئے ہیں، لایا نہیں کوئی ہمیں
اور خدا کا ہم نے اپنے نام پر رکھا ہے نام

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چاک چاک دیکھ کر دامن پہنائی کی
میں نے اپنے پیرہن کا "بخیہ گر" رکھا ہے نام

میرا سینہ کوئی چھلنی بھی اگر کر دے تو کیا
میں نے تو اب اپنے سینے کا "سپر" رکھا ہے نام

دن ہوئے پر تو کہیں ہوتا کسی بھی شکل میں
چاک کر خوابوں نے تو رات بھر رکھا ہے نام

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

زندگی سے بہت ہی بدظن ہیں
کاش! اک بار مر گئے ہوتے

مرہم پاس یار ہی نہ رہا
اب تلک زخم بھر گئے ہوتے

اجتہاد جنوں سے کیا پایا
سب جدھر تھے، ادھر گئے ہوتے

غیر کے دل میں گر اترنا تھا
میرے دل سے اتر گئے ہوتے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پاسِ کوہان فرش والا و گل
نہ دم نشتر کے ہوئے

وقت پہ رازداں نے دیر دیا
چارہ گر، کام کر کے ہوئے

کیسے وحشت کدہ میں کہاں آئے
باغ و کاشغر کے ہوئے

بار بار اس نے دی تھیں آوازیں
سوچتے ہم بیچ کے ہوئے

نہ ملا ہم کو وقت شادی کا
کہ گیسو سنور کے ہوئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اسی میں ہو چکا' اب کیا نہ چاہوں
سزا ہونے کی ہے' ہونا نہ چاہوں

تو میرے بعد رکھے گا مجھے یاد
میں اپنے بعد اک لمحہ نہ چاہوں

جدھر دیکھو ادھر بے پردگی ہے
کدھر دیکھوں کہ میں پردہ نہ چاہوں

لبوں پر ہے بپا حرفوں کی محفل
ابھی گفتار میں آیا نہ چاہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جہان دیدہ میں نایاب ہو جا
مری جاں! میں تجھے بکھرانا چاہوں

ہیں سب رستے پشیمانی کے رستے
میں چلتا جاؤں، پر رستہ نہ چاہوں

نہ کوئی چاپ زندہ ہے نہ دستک
تو کیا میں گھر میں دروازہ نہ چاہوں

ہے اب تو سامنے تیرا اک انبوہ
بھلا اب کیوں ترا آنا نہ چاہوں

خیالیں کتنے ہیں یہ شب کے انداز
کہیں میں کوئی اندازہ نہ چاہوں

وہ بیٹھا ہے دریچے بند کر کے
میں دیواروں کو بے پردہ نہ چاہوں

جو ہوئے جاؤ تو رشتے سنیں گے
سو کیا چاہوں جو چپ رہنا نہ چاہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چلا ہونٹوں سے مرغولہ دھویں کا
ٹھہر جا! میں ابھی مرنا نہ چاہوں

گھٹن کی موت ہے یارو گھٹن تو
میں بستی میں کوئی لب وا نہ چاہوں

جو اگلے پل تلک جینا ہوا تب
بھلا کیسے کوئی وعدہ نہ چاہوں

نہ کیوں چیخوں کہ ہے اک شور برپا
بھلا میں، اور سناٹا نہ چاہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

یہاں تاب سخن ہے، کچھ نہ کہیے
بڑا بیگانہ پن ہے، کچھ نہ کہیے

کہا ہے اک چبھن دل نے زباں سے
زباں سے یہ چبھن ہے، کچھ نہ کہیے

جہاں اب تک ہے آبادی سخن کی
وہاں سے ہُو کا بن ہے، کچھ نہ کہیے

نہ کہنا تک یہاں کہنا نہ ٹھہرا
مری اب یہ لگن ہے، کچھ نہ کہیے

بھلا رونا اور اس پہ خون رونا
تن آسانی کا فن ہے، کچھ نہ کہیے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ختم ہے دل کے حساب کا جاناں
وہ جو سب کچھ تھا کیا ہوا جاناں

تم ہو آغوش میں مگر پھر بھی
دل نہیں لگ رہا مرا جاناں

میں بھی کچھ بھی نہیں تھا اور تم بھی
یعنی جو کچھ تھا خواب تھا جاناں

شہرِ تعبیر ہو گیا آباد
خواب برباد ہو گیا جاناں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں نے کیا کیا کچھ کہا نہیں معلوم
تم جو ہو تم نے کیا سنا جاناں

ہم نے سمجھا تھا جس کو روحِ بیاں
کسی لمحے کا حال تھا جاناں

یوں نہ پوچھو بچھڑ کے تم سے مجھے
کتنے برس اس کا غم رہا جاناں

ہم ہیں محرومِ وسعتِ یک گام
میر کو گلہ بجا جاناں

کیا سنائیں تمہیں حکایتِ دل
ہم کو دھوکا دیا گیا جاناں

ہے خدا سے معاشرہ درپیش
آ گیا کون تیرا جاناں

ہے وہ غربت کہ اب مرے دل میں
کچھ نہیں ہے مرے سوا جاناں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اسی عالم میں مبتلا ہوں میں
وہ جو عالم ہے شہر کا جاناں

کس سے ہم اپنے دل کی بات کریں
شہر دلی نہیں رہا جاناں

ہم وہاں ہیں ہمارے ساتھ جہاں
پھر بھی خون تھوکتا جاناں

کیا غم ہجر اور عیش وصال
اک تماشا ہوا کیا جاناں

کیا بتاؤں ہے کتنی بے احوال
حالتِ ترک مدعا جاناں

اب ہمیں زندگی گزارنی ہے
یعنی وہ کھیل ہو چکا جاناں

کاش! آج کے حال میں ہوتے
اور میں جھوٹ بولتا جاناں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم کو گرداب میں ہے اک امید
پر کہیں بھی نہیں خدا جاناں

میں بھی اب بے کلہ ہوں اور تم بھی
یعنی کچھ بھی نہیں بچا جاناں

مجھ پہ اور تم پہ جس کا تھا احساں
کل وہ قاصد بھی مر گیا جاناں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

نشاطِ شوق کے صد شوق بے مثال کے لوگ
عجب تھے وہ طرب آرزو ملال کے لوگ

گنوا دیا انھیں تو نے جمالِ مستی میں
جمال مست چلے تھے کمال کے لوگ

گنوا کے اب جنھیں غم ہے نظر کی بیداری
وہ ایک خواب کی محفل تھی اور خیال کے لوگ

رہے جواب کی آوارگی سے بے سروکار
عجب ہی لوگ تھے، سرمستیٔ سوال کے لوگ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نہ جانے کیا تھی وہ اک بے کرشمہ بے تمکی
کہ جس کے سحر سے حسن ہوئے محال کے لوگ

ترا ہی گر ترے آغوش میں رہا نہ خیال
ترے خیال میں ہوں گے ترے خیال کے لوگ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گفتگو جب محال کی ہو گی
بات اس کی مثال کی ہو گی

زندگی ہے خیال کی اک بات
جو کسی بے خیال کی ہو گی

تھی جو خوشبو صبا کی چادر میں
وہ تمہاری ہی شال کی ہو گی

نہ سمجھ پائیں گے وہ اہلِ فراق
جو اذیت وصال کی ہو گی

دل پہ طاری ہے اک کمال خوشی
شاید اپنے زوال کی ہو گی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جو عطا ہو وصالِ جاناں کی
وہ اداسی کمال کی ہو گی

آج کہنا ہے دل کو حال اپنا
آج تو سب کے حال کی ہو گی

ہو چکا میں، سو فکر یاروں کو
اب مری دیکھ بھال کی ہو گی

اب تلاش کیا فراق کی اس سے
اک تلاش ماہ و سال کی ہو گی

کفر و ایماں کہا گیا جس کو
بات وہ خد و خال کی ہو گی

جونؔ دل کے سخن میں آیا ہے
ہر غزل اک غزال کی ہو گی

کب تلک آئے گی جواب کو راس
جو بھی حالت سوال کی ہو گی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

انقلاب ایک خواب ہے، سو ہے
دل کی دنیا خراب ہے، سو ہے

دید تو یونہی محوِ آرائش
باہر اک اضطراب ہے، سو ہے

تر ہے دشت اس کے عکسِ منظر سے
اور خود وہ سراب ہے، سو ہے

جو بھی دشتِ طلب کا ہے پس رو
وہی زرّیں رکاب ہے، سو ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شیخ صاحب لیے پھریں تیغہ
برہمن شیخیاب ہے، سو ہے

دہر آشوب ہے سوالوں کا
اور خدا لاجواب ہے، سو ہے

اس شبِ تیرہ بخت میں
رونق اک شراب ہے، سو ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

دید کی ایک آن میں کارِ دوام ہو گیا
وہ بھی تمام ہو گیا، میں بھی تمام ہو گیا

اب میں ہوں اک عذاب میں اور عجب عذاب میں
جنتِ پُرسکوت میں، مجھ سے کلام ہو گیا

آہ! وہ عیشِ رازِ جاں، ہائے! وہ عیشِ رازِ جاں
ہائے! وہ عیشِ رازِ جاں، شہر میں عام ہو گیا

رشتۂ رنگِ جاں مرا، نکہتِ ناز سے تری
پختہ ہوا اور اس قدر، یعنی کہ خام ہو گیا

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پوچھ نہ وصل کا حساب، حال ہے اب بہت خراب
رشتۂ جسم و جاں کے بیچ، جسم حرام ہو گیا

شہر کی داستاں نہ پوچھ، ہے یہ عجیب داستاں
آنے سے شہریار کے شہر غلام ہو گیا

دل کی کہانیاں بنیں، کوچہ بہ کوچہ، کو بہ کو
سہہ کے ملال شہر کا، شہر میں نام ہو گیا

جونؔ کی تشنگی کا تھا خوب ہی ماجرا کہ جو
مینا بہ مینا، مے بہ مے، جام بہ جام، ہو گیا

ناف پیالے کو ترے، دیکھ لیا مغاں نے جان
سارے ہی میکدے کا آج، کام تمام ہو گیا

اس کی نگاہ اٹھ گئی اور میں اٹھ کے رہ گیا
میری نگاہ جھک گئی اور سلام ہو گیا

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

عشق کا بار اتار آیا ہوں
آج میں اس کو ہار آیا ہوں

اُف! مرا آج میکدے آنا
یوں تو میں کتنی بار آیا ہوں

دوستو! دوست کو سنبھالا دو
دور سے پا فگار آیا ہوں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

صفِ آخر سے لڑ رہا تھا میں
اور یہاں لاش وار آیا ہوں

وہی وحشت، عذاب، مایوسی
وہیں انجامِ کار آیا ہوں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہوں میں احوال فراموش، مرے ساتھ رہو
آج کل ہوں میں بے ہوش، مرے ساتھ رہو

میری مستی کو ہے آغوش محبت کی ہوس
اور نایاب ہے آغوش، مرے ساتھ رہو

اے مرے ہم نفسان روش بیم نفس!
ہو چکی بادۂ سرجوش، مرے ساتھ رہو

بس نہ جاؤ، تمہاری ہی کہے جاؤں گا
میرے یارو! ہمہ تن گوش، مرے ساتھ رہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خواب کی شب کا ہوں میں ہی تو بس خوش گفتار
خواب کے شہر میں خاموش، مرے ساتھ رہو

کیا خبر راہ میں مجھ سے کوئی سر ٹکرا دے
ہوں گے کچھ اور بھی مدہوش، مرے ساتھ رہو

پی کے آیا تھا میں پھر ساتھ تمہارا بھی دیا
میکشو! تم کہ ہو کم نوش، مرے ساتھ رہو

وعدۂ شام کا مطلب ہے سحر کا وعدہ
وہ ہے اک وعدہ فراموش، مرے ساتھ رہو

تم مرے ساتھ رہو مست خیالو! تم کو
فکرِ فردا، نہ غمِ دوش، مرے ساتھ رہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

اس گلی کچھ بھی کر نہیں اٹھتے
بیٹھ کر عمر بھر نہیں اٹھتے

تجھ سے جبر اٹھنے کا کیسے ہو
اٹھتے ہیں لوگ، پر نہیں اٹھتے

تو میاں دل کو اندر آ کے دیکھ
یوں کہا ہے پہ گھر نہیں اٹھتے

تھے محلّے کو یہ ہوا کیا ہے
واں سے اب نامور نہیں اٹھتے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شاید اپنا نہیں کوئی قدرا
ہم بھی آشفتہ سر نہیں اٹھتے

وقت کا رن بھی اک تماشا ہے
پاؤں اٹھتے ہیں، سر نہیں اٹھتے

حالت احوال کیا بتائیں کہ ہم
اٹھنے لگتے ہیں، پر نہیں اٹھتے

کل سے جانے کو ہیں کہے تھیں
تم یہاں سے اگر نہیں اٹھتے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

وہی دیوار ہے اپنی، وہی در ہے درپیش
کیسے پھیروں میں یہاں، پھر وہی گھر ہے درپیش

رنگ ہاتھوں سے ہر اک کام نکالو اب تو
خاک منظر نظر آئے کہ نظر ہے درپیش

رخصت اے ہمسفرو! دور ہے منزل میری
ذات سے ذات تلک مجھ کو سفر ہے درپیش

ناف پیالے کی ہوس میں نہ نکلا دوں اس کو
سرِ پستاں سے جو تا زیرِ کمر ہے درپیش

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

درمیاں دو نفس مرحلے ایسے ہیں کہ بس
کوئی مشکل نہیں درپیش، مگر ہے درپیش

عرض جب دیدۂ بینا نے کیا شوق نگہ
عذرِ بینائی یہ تھا، خونِ جگر ہے درپیش

جاں نثاروں کے میں نرغے میں ہوں اے تیغِ عدو!
سر بھلا کیسے بچاؤں کہ سپر ہے درپیش

قافلہ ہے کہ اب آگے نہیں بڑھنے پاتا
سخت ہموار کوئی راہگزر ہے درپیش

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

میں نہ کسی یقیں میں ہوں اور نہ کسی گماں میں ہوں
محفلیانِ شہر کے قافلۂ زیاں میں ہوں

کون منائے گا یہاں جشنِ جلوسِ خسرواں
تُو بھی شکستگاں میں ہے، میں بھی شکستگاں میں ہوں

کاش! تجھے سنا سکیں، ہم کوئی مژدۂ حیات
ہاں میں بلاکشوں کے ساتھ جادۂ امتحاں میں ہوں

کتنے شیریں ہیں ترے شہر کے لوگ اے نگارا
حشر کی سی ہے بپا، میں جو تری اماں میں ہوں

تو نے جو مجھ کو داد دی، اس پہ میں خوش نہیں کہ میں
ہمنشیانِ محفلِ عشرتِ دیگراں میں ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہر جا سے واپس آ سکے ہم
پر خود سے کہیں نہ جا سکے ہم

اب یاد ہی اس کی کیجیے آپ
کچھ بھی تو نہیں بچا سکے ہم

اب آپ اسے زہر خند کہہ لیں
اتنا تو ہے، مسکرا سکے ہم

یہ شکوہ بھی ناروا ہے
سب کچھ تو یہاں گنوا سکے ہم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سے طاق ہجر میں کھو لیے گئے
پہ خود کو نہیں بھلا سکے ہم

تھی انجمنِ خیال برپا
اس سے جو نہ دل لگا سکے ہم

بازی میں نمود و بود کی، جون
بس دل ہی نہیں لگا سکے ہم

رونا تو یہی ہے، زندگی میں
دھوکا ہی تو بس نہ کھا سکے ہم

کھونے کا تھا ایک کھیل جس میں
اکثر تو خدا کو پا سکے ہم

جو حاصلِ واقعہ ہے، یہ ہے
بس خود میں نہیں سما سکے ہم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

شوق کی راہ پر اگر چلیے
چار جانب سے بے خبر چلیے

کوئی تو کارنامہ دیں انجام
اس محلے میں نام کر چلیے

کوئے جاناں کی ناکہ بندی ہے
دل بہانہ تو ! کدھر چلیے

آرزوئے وصال کا رستہ
ہے وہ رستہ کہ عمر بھر چلیے

اک عجب لہر جی میں آئی ہے
اس کی بانہوں میں جا کے مر جائے

بے وفائی کا کچھ تو لیں بدلہ
کوئی الزام اس پہ دھر جائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

مسکنِ ماہ و سال چھوڑ گیا
دل کو اُس کا خیال چھوڑ گیا

تازہ دمِ جسم و جاں تھے فرقت میں
وصل، اُس کا نڈھال چھوڑ گیا

عہدِ ماضی جو تھا عجب پُرحال
ایک ویران حال چھوڑ گیا

ژالہ باری کے مرحلوں کا سفر
قافلے، پائمال چھوڑ گیا

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دل کو اب یہ بھی یاد ہو کہ نہ ہو
کون تھا، کیا ملال چھوڑ گیا

میں بھی اب خود سے ہوں جواب طلب
وہ مجھے، بے سوال چھوڑ گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

رنج ہے حالتِ سفر، حالِ قیام رنج ہے
صبح بہ صبح رنج ہے، شام بہ شام رنج ہے

اس کی شمیمِ زلف کا کیسے ہو شکریہ ادا
جب کہ شمیم رنج ہے، جب کہ مشام رنج ہے

صید تو کیا کہ صید کار خود بھی نہیں یہ جانتا
دانہ بھی رنج ہے یہاں یعنی کہ دام رنج ہے

معنیِ جاودانِ جاں کچھ بھی نہیں مگر زیاں
سارے کلیم ہیں زبوں، سارا کلام رنج ہے

ہا ہا الف مری نمود رنج ہے آپ کے جہول
کیا مرا نام بھی ہے رنج، ہاں ترا نام رنج ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کاسہ گداگری کا ہے، ناف پیالہ یار کا
بھوک ہے وہ بدن تمام، وصل تمام رنج ہے

جیت کے کوئی آئے جب، ہار کے کوئی آئے جب
جوہر تیغ شرم ہے، اور نیام رنج ہے

دل نے پڑھا سبق تمام، بود تو ہے قلق تمام
ہاں مرا نام رنج ہے، ہاں ترا نام رنج ہے

پیک قضا ہے دم بہ دم، جونؔ قدم قدم شمار
لغزش گام رنج ہے، نقش خرام رنج ہے

بابا الف نے شب کہا، نشہ پہ نشہ کر بکے
جرعہ بہ جرعہ رنج ہے، جام بہ جام رنج ہے

آن پہ ہو مدار کیا، بود کے روزگار کا
دم ہمہ دم ہے زوال میں، دم و دوام رنج ہے

رزم ہے خون کا ہدر، کوئی بہائے یا بہے
رستم و زال ہیں ملال، تیغ کہ سام رنج ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سرِ شام ایسی ہوا چلی تری یاد، یاد مہک اٹھی
مری جو بہار خزاں ہوئی، مری وہ بہار مہک اٹھی

کبھی سانس لی جو خیال میں تری جلوہ گاہِ وصال میں
تو ہوائے فرقتِ شہرِ دل، سرِ رہگزار مہک اٹھی

وہ تبسمِ قول و قرارِ جاں، مجھے آئی یاد جو ناگہاں
تو مرے وجود میں پھر کوئی شبِ انتظار مہک اٹھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جو کبھی دریچۂ دل کھلا، تو وہی فضا تھی وہی صبا
تو وہی نقشِ رنگ تھا، نظر ایک بار مہک اٹھی

رسدِ مشامِ فراق ہے، اس شہرِ محبت و ناز سے
کوئی یاد جو کبھی آ گئی، کوئی یادگار مہک اٹھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اگر چاہو تو آنا کچھ نہیں دشوار، آ نکلو
فروغِ شب کی محفل ہے مری سرکار! آ نکلو

تمہیں معلوم ہے ہم تو زمانے کے دُکھائے ہیں
تڑپتا ہے تمہیں ہی دیکھنے کو پیار، آ نکلو

بھروسہ ہی نہیں تم کو کسی پر، اور یہاں سب ہیں
تمہارے ساتھ آنے کے لیے تیار، آ نکلو

خرابے میں، سرِ شام تمنا! اے شہِ خوباں!
کہ خانہ خرابوں کا ہے اک دربار، آ نکلو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جو آنکھیں ہو گئیں محروم راتوں میں بھی خوابوں سے
ہیں دن میں بھی وہ خوابوں ہی کی چابدار، آنکھو

تمہاری نرگسِ بیمار ہی کے آسرے پہ ہیں
تمہاری نرگسِ بیمار کے بیمار، آنکھو

ہماری کیا خریداری کہ یکسر تن فگاری ہیں
زلیخا وار کیا آؤ گے، شیریں وار، آنکھو

تمہیں ہم سے ملے گا کیا اگر ہم بھی تمہارے ہیں
ہماری قدر جانو اور یونہی بیکار، آنکھو

اگر پوشیدہ رہنا مخبروں سے ہے تو پھر یارو!
ہماری مصلحت جانو، سرِ بازار، آنکھو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

کر رہا ہوں میں عمر فن برباد
لوگ کہتے ہیں' کام کرتا ہوں

یہ تو عالم ہے خوش مزاجی کا
گھر میں ہر شخص سے الجھتا ہوں

دشمنو تم کو خوف کس کا ہے
مار ڈالو کہ میں اکیلا ہوں

آپ ملتے نہیں' بھلا کیجے
کیا میں یہ بات دل سے کہتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سرِ محفل یہ حال ہے میرا
جیسے خود کو بھلا کے لایا ہوں

اُف! یہ خلوت کہ ایک وہ پایہ
اس فکر میں ہے کہ میں کیا ہوں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

دل نے جاناں کو جو شبِ غمِ ہجراں لکھا
اشکِ خونیں کو چراغاں ' سرِ مژگاں لکھا

اے جنوں! میں نے تری بے سروسامانی میں
اک عجب دکھ سے اُسے ' بے سروساماں لکھا

ہم عجب شعبدہ گر ہیں ' بندھے ہاتھوں ہم نے
اس کی بانہوں سے ملاقات کا ارماں لکھا

میں جنوں میں بھی زباں سے کبھی غافل نہ رہا
ہاتھ کو ہاتھ ' گریباں کو گریباں لکھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہائے! وہ حال کہ جب جان سے جاتے ہوئے بھی
اپنے ہی آپ کو جس شخص نے جاناں لکھا

زلف کو اس کی بھلا مجھ سے شکایت کیوں ہے
جو پریشاں تھا اسے میں نے پریشاں لکھا

جب سنا میں نے کہ ہے میرا تو خالق بھی محال
اس کے ہم ایک ہوں ہم نے امکاں لکھا

تو پسند آئی نہیں ہم کو مگر اس پہ بھی
زندگی! ہم نے تجھے گیسوئے جاناں لکھا

ہم نے اے عالمِ خاموشی چادرِ تیرہ!
خود کو تیری سماعت میں غزل خواں لکھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہے وہ گروہ اپنا جو راہ پہ نہ آیا
جینے کو جی رہے ہیں، جینا مگر نہ آیا

تم دیکھتے ہو میرا کیا حال ہو گیا ہے
پہ میرے دیکھنے کو وہ بے خبر نہ آیا

ویسے میں ہوش میں ہوں پہ مجھ کو لگا کے مارو
تم ہوش میں نہ لاؤ جب چارہ گر نہ آیا

اک شام اور گزری، اک رات اور آئی
وہ سیم تن نہ آیا، وہ سیم بر نہ آیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ ہوش ہے کہ اس کی مستی پہ گفتگو تھی
بعد اس کے ہوش ہم کو پھر رات بھر نہ آیا

اب ہم کسی کو اپنی روداد کیا سنائیں
اک عمر دل میں رہ کر اک دن وہ گھر نہ آیا

وہ رنگ ہے تو آخر ہم کو نظر بھی آئے
وہ رنگ تھا، سو ہوگا، ہم کو نظر نہ آیا

ہر شکوہ نابجا ہے، یارو! یہ ماجرا ہے
ہم جان سے گئے، پر طورِ سفر نہ آیا

دوری کا اب گلہ کیا، دوری کی عمر ساری
پل تھی سے حسابِ شام و سحر نہ آیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

لازم ہے اپنے آپ کی امداد، کچھ کروں
سینے میں وہ خلا ہے کہ ایجاد کچھ کروں

ہر لمحہ اپنے آپ میں پاتا ہوں کچھ کمی
ہر لمحہ اپنے آپ میں، ایزاد کچھ کروں

روکار ہے تو اینٹ میں لگتا ہوں پائیدار
بنیاد رہ گئی، ہے بنیاد کچھ کروں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

طاری ہوا ہے مجھ پہ جمود اس طرح
کچھ بھی نہ یاد آئے، اگر یاد کچھ کروں

موسم کا مجھ سے کوئی تقاضا ہے دم بدم
ہے سلسلہ نفسِ یاد، کچھ کروں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

حال یہ ہے اب تم سے بچھڑے ہم کو ماہ و سال ہوئے
ہم تو ہیں کل سے تڑپتے، تم بھی کچھ بےحال ہوئے

میں جو شمال سبز گیا تھا، پیلا ہو کر لوٹا ہوں
شہروں نے وہ یورش کی ہے، سب جنگل پامال ہوئے

میری محبت تیری رقیبی، دونوں کا تھا ایک نصیب
اس کی گلی کو چھوڑ کے ہم تم، دونوں بےاقبال ہوئے

میرا اپنا طور عجب تھا ورنہ اس کے کوچے میں
میرے سوا سارے ہی مجرم، کتنے مالامال ہوئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کتنے جھوٹے بیچ میں آئے' حال گرد افشانی میں
آئینے پر زنگ وہ آیا' ہم سب بے تمثال ہوئے

سود و زیاں کی بات ہی کیا ہے سود و زیاں کی بات بھی کیا
تم شاخوں کی کونپل ٹھیرے' ہم پیڑوں کی چھال ہوئے

شوق نے جب سے بستی چھوڑی' اپنی پُرے احوال کی
سارے غمزے جھوٹے نکلے' سب عشوے جنجال ہوئے

ہم میدانِ شکستِ جاں کی کیا روداد کہیں تم سے
تیغ و دم تھے یار ہمارے' ہم یاروں کی ڈھال ہوئے

مر کے بھی کچھ کم تو نہیں تھا اپنا سوزِ زخمِ جگر
پر تم مجھ سے کچھ مت پوچھو' جو تھے اسمال ہوئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

دل برباد کو آباد کیا ہے میں نے
آج مدت میں تمہیں یاد کیا ہے میں نے

ذوقِ پرواز تب و تاب عطا فرما کر
صید کو لائقِ صیاد کیا ہے میں نے

تلخیِ دورِ گزشتہ کا تصور کر کے
دل کو پھر مائلِ فریاد کیا ہے میں نے

آج اس سوزِ تصور کی خوشی میں اے دوست!
طائرِ صبر کو آزاد کیا ہے میں نے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہو کے اسرارِ غمِ تازہ سے مجبورِ فغاں
چشم کو اشکِ تر امداد کیا ہے میں نے

تم سے کہتے تھے ہنگامہ پسندی میری
پھر وہی طرزِ غم ایجاد کیا ہے میں نے

پھر گوارا ہے مجھے عشق کی ہر اک مشکل
تازہ پھر شیوۂ فریاد کیا ہے میں نے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

تُو سحر و معجزہ بھی دکھا دے مقال کا
ممکن نہیں جواب، کسی بھی سوال کا

آئے یقیں اسی کی ودیعت وحی کے ساتھ
ہم کو گمان تک نہ ہو جس احتمال کا

تُو مجھ کو مجھ سے روک رہا ہے، کمال ہے
منظر تو رک کے دیکھ لوں اپنے زوال کا

اے ہم نفس! ودیعتِ فطرت پہ ناز کیوں
پرواز کیا ہنر ہے ترے شاہپال کا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پُرسش کا وار کس کو کہ ہے دو بدو کی یاس
ہو جائے حال کیا، مرے پُرسانِ حال کا

ہم مر بھی جائیں، نشو و نما سے نہ جائیں گے
روئیدگی پہ قرض ہے بال بال کا

پُرسش تو میری سال بہ سال اب کرے بھی کیا
امسال بھی ہے حال وہی پارسال کا

جو تھے وہی کو اتفاقِ زماں ہیں اور ہاں
ان روزوں نرخ تیز ہے روزن کے مال کا

اہلِ کمال کا ہے اک انبوہ اور میں
شاعر کمال کا ہوں، نہ عاشق کمال کا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

راز جو اب تک سربستہ تھے، عنوانوں تک آ پہنچے
صبحِ نو کے روشن لمحے، شب خانوں تک آ پہنچے

کتنے عنواں لرزاں لرزاں، لوح و قلم تک ہیں محفوظ
کتنے عنواں خوں میں غلطاں، افسانوں تک آ پہنچے

مصر کے بازاروں سے کتنے یوسف آ کر لوٹ گئے
کتنے یوسف چاک بداماں، کنعانوں تک آ پہنچے

کانپ رہے ہیں آہن پیکر زنجیروں کے پیچ و خم
آزادی کے دیوانے کیا، زندانوں تک آ پہنچے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کتنے رستے میخانوں سے دار و رسن تک جاتے ہیں
ہاتھ ہمارے پھر بھی ساقی، پیمانوں تک آپہنچے

آج بغاوت برپا کرنے جام و مینا اٹھے ہیں
راز ہماری تشنہ لبی کے، میخانوں تک آپہنچے

رنگ و رس کے بادل برسے، صبح بہاراں جاگ اٹھی
شعلے لے کر روپ سندیسے، ویرانوں تک آپہنچے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

محفل اس شوخ کے خیال کی ہے
کیفیت ہجر کی وصال کی ہے

میں ہی یہ بوجھے عرش نہ پہچانوں؟
یا کسی حسن جمال کی ہے

صبح نو کی شفق تو دیکھیے ذرا!
یہ جھلک اس کی سرخ شال کی ہے

ہے خرابے میں ایک شور بپا
گفتگو اس کے خد و خال کی ہے

میر مجلس کو جو قبول نہیں
ساری مجلس اسی خیال کی ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہر مرہم سے جس قدر ہے مجھے
ہوس اتنی ہی اندمال کی ہے

رنگ سرشار ہیں در و دیوار
اس کی انگڑائی تو کمال کی ہے

رنگ جو اب ہے رنگِ عارض کا
یہ عطا' شوقِ سوال کی ہے

سیلِ خوں سے گزر دلِ مشتاق
یہی اک راہ اب وصال کی ہے

غیر کو اس یقیں سے شاد رکھو
کہ ہمیں جستجو محال کی ہے

دیکھ لوں زخم تازہ واروں کو
قوم پہ کس کے حال کی ہے

ہیں زرِ گل کچھ اتفاق سے
یہ جماعت تو اہلِ قال کی ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

سخن کیوں یار ہی پہ بار ٹھیرے
کوئی بزمِ سخن سے یار ٹھیرے

سو اب میں بے کل ہو جاؤں خاموش
کہ خاموشی مری گفتار ٹھیرے

وہ رشتے ہیں کہ رشتوں کی شکستیں
کسی دن تو کوئی تکرار ٹھیرے

گلہ مندوں نے اُن کو دھوپ جانا
یہاں جو سائے سے دیوار ٹھیرے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں اُس پہ جان بھی واروں تو یارو!
مرا جاں وارنا بھی وار ٹھیرے

ہماری گھر میں گنجائش کہاں تھی
کہ ہم تو گھر کے اک معمار ٹھیرے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اب تو یہاں پہ بھی ہی گزر چاہتا ہے دل
کچھ دن کے بعد خود سے سفر چاہتا ہے دل

دریائے خواب ہے کہ رواں ہے ہمیشہ میں
اور اب کسی بھی موج میں گھر چاہتا ہے دل

قصے تھیں سر کا دانش و دیوانگی بہم
اب تو حساب بھی سر چاہتا ہے دل

جانے یہ حرص عقل ہے یا خواہش جنوں
دیوار میں نگاہ کی در چاہتا ہے دل

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اس کہنہ شہر گاہِ وصال و فراق سے
اب ایک بار تو گزر چاہتا ہے دل

سُن لوں گا اس کی بات کہ اک بات تو ہوئی
تیرے سوا کسی کو اگر چاہتا ہے دل

اب تو بہ اعتبارِ یقین و گماں سے جونؔ
آشوبِ بے دلی میں سفر چاہتا ہے دل

اب اس کو اپنی آن کی اک آن چاہیے
ترکِ حسابِ شام و سحر چاہتا ہے دل

کوئی خبر نہیں ہے اب ہست و بود ہے
بس اب یہی تو ایک خبر چاہتا ہے دل

ہاں یہ جہاں نہیں دل و دانش کا، ہاں نہیں
اب اس جہاں کو زیر و زبر چاہتا ہے دل

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہوں شہروں شہروں آوارہ، تم جانے کس شہر میں ہو
میں پھرتا ہوں مارا مارا، تم جانے کس شہر میں ہو

بس اک ویرانی پھیلی ہے "دل اندر" سے دیدہ تک
مجھ میں ہو کیسے میرا گزارا، تم جانے کس شہر میں ہو

اس جانب کیا گزری آخر، اس کی خبر تو لینی تھی
دشت ہوا "دل شہر" ہمارا، تم جانے کس شہر میں ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ماہ و سال کہاں میں گزرے اور کہاں برباد کیا
جانے کیا ہے نام تمہارا، تم جانے کس شہر میں ہو

تم کو دیارِ جاں میں ڈھونڈا، ایسے ہم اپنی جاں سے گئے
وقت تھا غارت جانا سارا، تم جانے کس شہر میں ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

وہ ادھر آئے لالہ کار، اے کاش
دیکھ لیں ہم بھی وہ بہار، اے کاش

یوں جوانی تباہ کرنے کا
مجھ کو ہوتا نہ اختیار، اے کاش

وصل یک حال، ہجر صد احوال
ابھی رہتا یہ انتظار، اے کاش

ہم کو بھی کوئی عذر ہاتھ آئے
ہو وہ اوروں سے ہمکنار، اے کاش

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ذمہ دار وجود کوئی نہیں
کوئی مل جائے ذمہ دار اے کاش

وحشت انگیز ہے یہ بے طرفی
ہم ہوں اپنے ہی جنبہ دار اے کاش

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہم کہ دل زندہ ہیں اے محبتِ نازاں اب کے
نہیں چھوڑیں گے ترا گوشۂ داماں اب کے

کوچۂ زلفِ درازاں میں رچائیں گے جنوں
دشت و صحرا میں پھریں گے نہ پریشاں اب کے

آ چلی درد کی لذت میں اب اک بے دردی
آزمائیں گے ذرا لذتِ درماں اب کے

ہم تری سیر گہِ رنگ میں اے رنگِ خرام!
ہوئے آئیں گے ترے ساتھ خراماں اب کے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کھائیں گے بیچ کے پھل اسے ہم تن رنگ ادا کھل
رنگ اڑائیں گے ترے سیہ فگاراں اب کے

جاناں! یہ جسم نگاروں کو ہنوں ہے تیرے
ہوں ترے جسم تنگ وہ ہم تن جاں اب کے

رنگ موسم کا گرا ہے چڑھا خوشبوؤں پہ
گھٹے گرائے پہ لیے رہتے کو زنداں اب کے

شہر کوچوں میں پکا ہار قفس کے ماؤں
تیرے لوگوں کا ہر اک تار گریباں اب کے

تمہیں مہمان سرائے کا تکلف اچھا
رکھیے اپنے ہی گھر تو ہمیں مہماں اب کے

شیوۂ زم نے انھیں اپنے تحسن کا نہ رکھا
یاد آتے رہے گم گشتہ غزالاں اب کے

نہ تری زلف پریشان ہو اے یارا نہ ہم
بس تری زلف کی خوشبو ہو پریشاں اب کے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں ترے در پہ لگاؤں گا کچھ اس طور صدا
دیکھیو رقص کریں گے ترے درباں اب کے

ہمہ تن رنگ ہے تو، میں بھی عجب رنگ میں ہوں
آئے گا شہر میں اک رنگ کا طوفاں اب کے

ساز ہاتھوں میں لیے رہیو تو اے مطرب جاں!
آؤں گا رقص کناں تیری طرف، ہاں! اب کے

اس کی آنکھوں کا نگاہوں کو مری ہے یہ پیام
ہوں گے افشاں کے ستارے سر مژگاں اب کے

تیرے خلوت سے میں اس بار نہ واپس آؤں
تو مجھے دل میں ہی رکھ لیجیو جاناں اب کے

خیمہ زن دل میں بھی ہے دید کی سرشار بہار
آپ ہی آپ ہیں سرکار! بہاراں اب کے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

مجھ پہ ہے اسے بڑا بھروسہ
فریاد کہ بے ثبات ہوں میں

خود پہ تو مجھے یقیں نہیں ہے
تم پہ تو یقین کر سکوں میں

آواز ہے ذات کا تموج
جب تک بھی ہو بولتا رہوں میں

ہے وقت حریف وضع صورت
لمحات میں ریزہ ریزہ ہوں میں

ہاں' اے لب خود نگر و گریہ وا
کیا تیرے لبوں کو یاد ہوں میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

سارے رستے چل کر آیا
دل برباد اپنے گھر آیا

آخرش خون تھوکنے سے میاں
بات میں تیری کیا اثر آیا

تھا خبر میں زیاں دل و جاں کا
ہر طرف سے میں بے خبر آیا

اب یہاں ہوش میں کبھی اپنے
نہیں آؤں گا ، میں اگر آیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں رہا عمر بھر جدا خود سے
یاد میں خود کو عمر بھر آیا

وہ جو دل نام کا تھا ایک نفر
آج میں اس سے بھی مکر آیا

مدتوں بعد گھر گیا تھا میں
جاتے ہی میں وہاں سے ڈر آیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

دیدۂ حیراں اُس گلی میں ہے
کیا عجب شان اُس گلی میں ہے

بات میں جان سے گزر جانا
کتنا آسان اُس گلی میں ہے

اور اک بار مجھ کو جانے دو
سارا سامان اُس گلی میں ہے

کیا خبر ان محل نشینوں کو
اپنی جو آن اُس گلی میں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیا بتاؤں ہے کیا وہ جانِ گلی
میری تو جان اس گلی میں ہے

میں کہیں بھی رہوں کہیں جاؤں
دل کا رجحان اس گلی میں ہے

وہی دیوار و در، وہ میرا گھر
وہی دالان اس گلی میں ہے

میں جو کافر ہوں اس گلی باہر
میرا ایمان اس گلی میں ہے

اس گلی پر ہوں جان سے قربان
میری پہچان اس گلی میں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

گلوں پہ حسنِ رقم کا گماں گزرتا ہے
ترے نقوشِ قدم کا گماں گزرتا ہے

شبابِ دوست کی خلوت عجیب ہے کہ جہاں
سپردگی پہ بھی رم کا گماں گزرتا ہے

ہم اس جہاں سے تمہارے جہاں تک آئے ہیں
جہاں خوشی پہ بھی غم کا گماں گزرتا ہے

ترے قریب، ترے التفات کے باوصف
مئے نشاط پہ سم کا گماں گزرتا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مجھے جنونِ محبت کی بے نیازی پر
نیازِ جاہ و حشم کا گماں گزرتا ہے

خلوصِ میکدۂ حسنِ یار پر بھی ہمیں
فریبِ دیر و حرم کا گماں گزرتا ہے

مرے قبولِ محبت کے بعد سے اُن کو
مرے ستم پہ کرم کا گماں گزرتا ہے

ترے سکوتِ حیا پر ہمیں کئی دن سے
قرار و قول و قسم کا گماں گزرتا ہے

ہزار "دلکشی" پر بھی جنوںؔ ہے دلبر
"صنم شکن" پہ "صنم" کا گماں گزرتا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

دل کی ہر بات دھیان میں گزری
ساری ہستی گمان میں گزری

ازل داستاں سے اس دم تک
جو بھی گزری' اک آن میں گزری

جسم مدت تری عقوبت کی
ایک اک لمحہ جان میں گزری

زندگی کا تھا اپنا عیش مگر
سب کی سب امتحان میں گزری

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہائے! وہ ناوکِ گزارشِ رنگ
جس کی جنبش کمان میں گزری

وہ گدائی گلی عجب تھی کہ واں
اپنی اک آن بان میں گزری

یوں تو ہم دم بہ دم زمیں پہ رہے
عمر سب آسمان میں گزری

جو تھی دل طائروں کی مہلتِ بُود
تا زمیں، وہ اُڑان میں گزری

بُود تو اک تکان ہے، سو خدا!
تیری بھی کیا تکان میں گزری

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

طور یہ پسند آئے دل کو شہر والوں کے
جیب میں لیے پھریے مرحلے خیالوں کے

کیسے کیسے جھگڑے ہیں، اس شکستہ حالی میں
ہم شکستہ حالوں سے، ہم شکستہ حالوں کے

وار کرنے والو! آؤ، آ کے مرحمی فرماؤ
ہم نے زخم کھائے ہیں، جانے کتنی ڈھالوں کے

پامال کرتے ہیں عشق پا ہمیں کیا کیا
اپنی پامالی میں، اپنے پامالوں کے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دل پہ خوش جوابی کے جانے کیا گزرتی ہو
ایک جنبشِ لب میں عیش ہیں سوالوں کے

بے کلی گزرتی ہے ، ہم بھلے گزاروں کی
بے دلی دعا گو ہیں ، بے سخن غزالوں کے

شوق بے مثالی میں ، ہے یہ روزگار اپنا
ہیں زباں کا روزینہ ، نام بے مثالوں کے

جانے کن اندھیروں میں ، تم نے چھاؤنی کی
تم اجڑنے والے تھے ، خواب تھے اُجالوں کے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

مت پوچھو جو رقص کے مستوں کی تھی حالت، رات گئے
رقصِ تمنا میں برپا تھا شورِ قیامت، رات گئے

وہ حلقہ بے احوالوں کا، یار عجب کچھ حلقہ تھا
سب کو تھی بے احوالی میں، سب سے محبت، رات گئے

دم دم والوں کی فریادوں سے، محروم رہی تھی دلِ محفل
عمر تھا اک حسرت مندوں کا، حرفِ شکایت، رات گئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سب ہم محفل دھیان سے اپنے دھیان لگائے بیٹھے تھے
دھیان کا خوش قامت کرتا، اپنا قامت، رات گئے

وعدہ بے میعاد تھا اُس کا اور رہی تھی رات بہت
یوں سمجھو وصلت ایسی تھی، رات کی فرقت، رات گئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اپنا وہم' اپنا گماں چلا گیا
تجھ کو اے جاناں! کہاں چلا گیا

اپنے یاروں کے لیے اک ذکر تھے ہم
روز اک طرزِ بیاں' چلا گیا

میں تو چلتا آگ لے کر اور یہاں
میری جیبوں میں دھواں چلا گیا

زندگی تھی اپنے ہونے کا گماں
اپنے ہونے کا سماں چلا گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تیرہ و تاری، خلا کے درمیاں
روشنی کو بے اماں چاہا گیا

پھر کہاں تھا وصل کا امکان جب
مجھ کو میرے درمیاں چاہا گیا

رنگ تو جم کر رہا اڑنے پہ بھی
کلیوں کو بے نشاں چاہا گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

*منصور زبیری کے شرابی آغوش میں

(۳۱ اگست ۱۹۹۳ء)

سامنے ہو کے دیکھیں ہم
تو بھی اے جانِ جاں! کہیں ہم

تم بھی اکثر کہیں نہیں ہوتے
میں بھی اکثر کہیں نہیں ہم

زندگی اپنی، جستجو ہے تری
تو جو ہے جان، تو کہیں ہم

دل سے بس ایک بات کہہ دیجیے
دل کا چاہا ہوا، نہیں ہم

urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو قیامت کا بے مروت ہے
میں ترا ہمنشیں نہیں ہوگا

بات کرتے ہیں سنگِ در کی بھی
کوئی خوشیں جبیں نہیں ہوگا

کوئی بھی دلربا و دلبر ہو
دل سے بڑھ کر حسیں نہیں ہوگا

جونؔ! آغازِ بے گساری میں
نشہ ہوتا ہے، پر نہیں ہوگا

تم نہیں چاہتے مرا ہوگا
چلو اچھا ہے، میں نہیں ہوگا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قطعات

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اپنی انگڑائیوں پہ جبر نہ کر
مجھ پہ یہ قہر ٹوٹ جانے دے
ہوش میری خوشی کا دشمن ہے
تُو مجھے ہوش میں نہ آنے دے

تیز رَو، جنگلوں کی رات اور میں
جانے اس وقت کیا بجا ہو گا
اس کی دُوری میں ہیں سفر در پیش
جو مری راہ دیکھتا ہو گا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

پردہ داری کے ساتھ ہم دونوں
کتنے خاکوں میں رنگ بھرتے ہیں
نام لیتے ہوئے محبت کا
میں بھی ڈرتا ہوں، وہ بھی ڈرتے ہیں

○

جن لبوں سے ٹوٹ بکھر کے میں
تیری باہوں میں آن پڑتا ہوں
کن صفوں میں شریک ہو کے لڑوں
اب تو میں بس تجھی سے لڑتا ہوں

○

تھی ستارہ نگاہ جاں یہ گلی
ہم نے کچھ دن یہاں گنوائے تھے
جانے کس حال میں تھا میں اک شام
لوگ کچھ پوچھنے کو آئے تھے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

محرومی سی محرومی ہے، ناکامی سی ناکامی
غم تو دیوانہ کر دے اچھے خاصے فرزانے کو
جون تو اک دیوانہ ٹھہرا اور پھر کیا دیوانہ
دیکھو جانے کیا کر بیٹھے روکو اس دیوانے کو

○

اُن کی اُداس آنکھوں سے
آنسوؤں کا پیام کہہ دینا
مجھ کو چاہت کے لوٹنے والو
سب کو میرا سلام کہہ دینا

(۳۰ دسمبر ۱۹۵۹ء [illegible])

○

سفری ہوں میں پہ یہ مشکل ہے
پاس میرے سفر کی زاد نہیں
تم مرا خواب، میری ذات تھیں تم
نام کیا ہے تمہارا، یاد نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اے سب کے خدا! کس کے ہو
بہتر ہے یہی کہ میں نہ پوچھوں
اب ایک ہی میری آرزو ہے
وہ یہ ہے کہ کچھ بھی میں نہ سمجھوں

○

میں تو کب کا گزر چکا خود سے
تم بھی خود سے گزر تو سکتی ہو
کوئی درمانِ دل نہیں لیکن
تم مری جان! مر تو سکتی ہو

○

ان کے رخ کو حیا کی سرخی کا
ایک پیغام آنے والا ہے
بس وہ گھبرائے، بس وہ شرمائے
اب مرا نام آنے والا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

بجا کہ ہم بھی یہیں آئے ہیں واعظ
مگر جناب تو پہلے سے آ کے بیٹھے ہیں
حساب سود و زیاں ہم سے کیا اور اب کیا
کہ ہم وہ ہیں جو تمہیں بھی گنوا کے بیٹھے ہیں

○

میں سوچتا ہوں کہ تیرے شباب رنگیں میں
بجز نمائش رنگیں کے سوا کیا ہے
ذرا بتا تو سہی، اے صنم زرکارا
کہ تیرا حسن حیاتیں کے سوا کیا ہے

○

محبت میں وفا کا زہر کھا کر
میں اپنا فرض پورا کر چکا ہوں
مجھے ہی پوچھنے کو آئے ہیں آپ
مگر، میں، میں تو شاید مر چکا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اب میں سمجھا ہوں تمکنت کیا ہے
اب تمہیں بھی مرا خیال نہیں
ہائے! یہ عشق کا زوال کہ اب
ہجر میں ہجر کا ملال نہیں

○

اے رفیقانِ انکسار پسند!
جاہلیت سے میں نے کام لیا
ان حسینانِ قصرِ دولت سے
میں نے تم سب کا انتقام لیا

○

رشتۂ دل ترے زمانے میں
رسم ہی کیا نباہنی ہوتی
مسکرائے ہم اس سے ملتے وقت
رو نہ پڑتے اگر خوشی ہوتی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نظمیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

زماں

آسمانوں میں خداوند ازل سے گم تھا
آسمانوں کے تحیّر کی فراخی کا سکوت
سوچتا تھا کہ خداوند کہاں ہے آخر؟
اور اس سوچ نے اس "درد" کو آغاز کیا
اور اس "درد" نے اس "زور" کو آغاز کیا
جو زماں ہے، جو خداوند کی نابودی ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قاتل

سنا ہے تم نے اپنے آخری لمحوں میں سمجھا تھا
کہ تم میری حفاظت میں ہو، میرے بازوؤں میں ہو
سنا ہے بجھتے بجھتے بھی تمہارے سرد و افسردہ لب سے
ایک شعلہ، شعلۂ یاقوت فام و رنگ و اقلیم فروغِ زندگی آہنگ لپکا تھا
"ہمیں خود میں چھپا لیجے"
یہ میرا وہ عذابِ جاں ہے جو مجھ کو
مرے اپنے خود اپنے ہی جہنم میں جلاتا ہے

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تمہارا سینۂ سیمیں
تمہارے بازوانِ مرمریں
میرے لیے
بچا کے ہوں تاکہ فردا ہی کی خاطر
"ساز و سامانِ نشاط و بنائے عشرتِ فردا" سے
مرے مستقل شکنوں کی فسوں گرئ جنوں کے لیے
صد لذت آ گئیں صد کرشمۂ زبونی سے

○

تمہیں میری نسوں پہ شبہ
مری سلاک "قاتل بے وفائی" کا گماں تک
اس گماں کا ایک وہم خود گریزاں تک نہیں تھا
کیوں نہیں تھا "کیوں نہیں تھا" کیوں؟
کوئی ہوتا "کوئی تو ہوتا
جو مجھ سے مری سلاک "قاتل بے وفائی کی سزا میں
خون جھلکواتا
مجھے برسے کی سوئی پہ لٹکاتا
مگر فریاد کوئی بھی نہیں کوئی ......

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ورنہ اقتدار کوئی بھی ــــ

O

مجھے ضرور ہونا چاہیے تھا

اور میں سقراط کے قاتل، سیدوفا، حسین ابنِ منصور میں

شہر میں خود دار تھی، شہر میں خود پرست، آزادانہ گھومتا ہوں

نگار خانہ آسودہ!

بہار خانہ آسودہ!

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اے شہر! تیرے اہل قلم بے ضمیر ہیں

اے شہر! تیرے اہل قلم بے ضمیر ہیں
ہم جو عظیم لوگ ہیں، ہم بے ضمیر ہیں

اے دختران شوخ و بدن صندلین شہر
ہم لوگ التفات کے قائل۔ نہیں نہیں
زنہار ہم کو وصل سے کرنا نہ شاد کام
ہم حسن کی زکات کے قائل۔ نہیں نہیں

ہم سب تمہارے سر کی قسم، بے ضمیر ہیں
اے شہر! تیرے اہل قلم بے ضمیر ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم کافروں کی بات کا کیا تھا کسے اعتبار
اپنی ہر اک غزل میں رواں ہیں یہ سوئے دار
یوں دیکھیے تو دیر و حرم سے ہمیں ہے عار
ورنہ وہ ہم ہیں دیر و حرم کے وظیفہ خوار

ہم باغیانِ دیر و حرم، بے ضمیر ہیں
اے شہریار! تیرے اہلِ قلم بے ضمیر ہیں

روحِ عوام زخم ہے، ہم غزل کہیں
اک شہر سوگوار ہے، ہم غزل کہیں
اک خلق اپنا درد کہے، ہم غزل کہیں
محنت کشوں کا خون بہے، ہم غزل کہیں

کیا رہ گیا ہمارا بھرم، بے ضمیر ہیں
اے شہریار! تیرے اہلِ قلم بے ضمیر ہیں

ہم اک عجیب قوم ہیں لے کر ادب کا نام
اے سامعین! تم پہ مسلط ہیں صبح و شام
ہو بولنے کا وقت تو گونگے بنے رہیں
اہلِ قلم ہیں اور قلم کے نمک حرام

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم وہ مجرم ہیں کہ فن کا ہو دم؟ بے ضمیر ہیں
اے شعرا! تیرے اہل قلم بے ضمیر ہیں

باطل پرست، حرف اناالحق کے سو خوار
ہم سچ کہا کیں سرمد و منصور کے مزار
بعد از وقوع واقعہ سیدزنی میں طاق
بے سر ہو وہ تو سارے زمانے کے سوگوار

ہم ماہران پیشۂ قلم، بے ضمیر ہیں
اے شعرا! تیرے اہل قلم بے ضمیر ہیں

ہم نسل سے ہیں ابن الوقت کی بالیقیں
روداد ہم سے سنیں کی، ماتھوں کی شمع
ہے مست شمع کہ شاہ کا بندوں سے کیا ہے طور
تعریف صرف شاہ کے آئین کی شمع

یہ داد اپنے حق سے ہے کم، بے ضمیر ہیں
اے شعرا! تیرے اہل قلم بے ضمیر ہیں

یہ ناقدین شعر، ادب کے معلمین
اکثر غلط ہو جن کا تلفظ بھی قارئین

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ لوگ آسمان و زمیں میں کہیں نہ ہوں
نکلے جو آسماں تو نگلے انھیں زمیں

تفصیل کیا کروں میں رقم، بے ضمیر ہیں
اے شہر! تیرے اہلِ قلم بے ضمیر ہیں

میں شہرِ دشمناں میں پھرا ہوں گلی گلی
اہلِ وفا کے ساتھ گیا ہوں گلی گلی
تھی جن کو فرطِ شوق میں گل کی جستجو
میں ان کے ساتھ ساتھ رہا ہوں گلی گلی

غائب تھے ان کے نقشِ قدم، بے ضمیر ہیں
اے شہر! تیرے اہلِ قلم بے ضمیر ہیں
ہم جو عظیم لوگ ہیں، ہم بے ضمیر ہیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ایک گروہ

ایک گروہ ہے کہ ہے، بے ہنر اور بے سیر
ایک نژاد پا نمود، ایک نژاد سر وجود
اپنے سوال کا زیاں، اپنے جواب کا ضرر
بار زمیں ہے اور، بے بار زماں ہے اور
خون شدگی کی اشتہا، زرد و زبون و بدزیاں
خون پدر کا روسیاہ، خوار و فسردہ و خجل
خون نہیں ہے کوئی لوح، خون نہیں کوئی قلم
خون نہیں کوئی قضا، خون نہیں کوئی قدر
خون کوئی غذا نہیں، جو بھی رائیگاں نہ جائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نقشِ کہن

شانوں پہ کس کے اشک بہایا کریں گی آپ
روٹھے گا کون، کس کو منایا کریں گی آپ
وہ جا رہا ہے صبحِ محبت کا کارواں
اب شام کو کہیں بھی نہ جایا کریں گی آپ
اب کون "خود پرست" ستائے گا آپ کو
کس "بے وفا" کے ناز اٹھایا کریں گی آپ
پہروں شبِ فراق میں تاروں کو دیکھ کر
شمعیں وفا کے بجھایا کریں گی آپ
محروم انجمنوں میں گزریں گی رات دن
بیکار اپنے جی کو جلایا کریں گی آپ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب ''لذتِ سماعتِ رہبرو'' کے واسطے
اونچے سُروں میں گیت نہ گایا کریں گی آپ
بھولیوں کو اپنی بسوز تصورات
ماضی کے واقعات سنایا کریں گی آپ
اب وہ شرارتوں کے زمانے گزر گئے
چونکے گا کون'' کس کو ڈرایا کریں گی آپ
فرقت میں دور گوشہ نشینی بھی آئے گا
ملنے سہیلیوں سے نہ جایا کریں گی آپ
غصے میں نوکروں سے بھی الجھیں گی بار بار
معمولی بات کو بھی بڑھایا کریں گی آپ
پھر اس کے بعد ایک وہ منزل بھی آئے گی
دل سے مرا خیال ہٹایا کریں گی آپ
حالات نو بہ نو کے مسلسل ہجوم میں
کوشش سے اپنے جی کو لگایا کریں گی آپ
آئے گا پھر وہ دن بھی تغیر کے دور میں
دل میں کوئی خلش ہی نہ پایا کریں گی آپ
''عشقِ کہن'' کو دل سے مٹانا ہی چاہیے
گزرے ہوئے دنوں کو بھلانا ہی چاہیے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اُن کا جواب

جب آپ کو قریب نہ پایا کروں گی میں
روٹھوں گی خود سے خود کو منایا کروں گی میں
اب میرے آنسوؤں کی پناہیں نہیں رہیں
اب اپنے آنسوؤں کو چھپایا کروں گی میں
رخصت ہوا ہے "صبحِ محبت کا کارواں"
اب کس کے پاس شام کو جایا کروں گی میں؟
ہاں "وہ شرارتوں کے زمانے گزر گئے"
اب حسرتوں کے داغ اٹھایا کروں گی میں
ہاں اب کسی "سماعتِ ہمسایہ" کے لیے
اونچے سُروں میں گیت نہ گایا کروں گی میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مطلب ہی اب نہیں ہے کسی بات سے مجھے
اب بات بات کو نہ بڑھایا کروں گی میں
"انجام" کے اُداس اندھیروں میں بیٹھ کر
"آغاز" کے چراغ جلایا کروں گی میں
بھولوں کو اپنی بے سوز تصورات!!
ماضی کے واقعات سنایا کروں گی میں
حیرت ہے آپ کا مرے بارے میں یہ خیال
دل میں کوئی خلش ہی نہ پایا کروں گی میں؟
شکلیں بنا بنا کے مٹایا کریں گے آپ
شکلیں بنا بنا کے مٹایا کروں گی میں؟
حالات سے تباہ یہ کیا کر رہے ہیں آپ!!
حالات کا مذاق اُڑایا کروں گی میں؟
کیا ہو گئے ہیں آپ بھی کچھ مصلحت پسند!!
کیا اب فریب پھر ہی کھایا کروں گی میں؟
کیا اضطرابِ روح بھی برباد ہو جائے گا!!!
کیا یونہی اپنے دل کو جلایا کروں گی میں؟
ہے اس روش کا نام اگر زندگی تو پھر!!
خود زندگی کو بحث میں لایا کروں گی میں؟

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بس آپ ہی نہ دیکھیے یہ مشورے مجھے
ہیں اور بھی ستم جو اٹھایا کروں گی میں
"مفلس کہیں" کو دل سے بھلایا نہ جائے گا
گزرے ہوئے دنوں کو بھلایا نہ جائے گا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انبوہ

ایک بستی ہے، آدمی ہیں دو
ایک تو میں ہوں، اور دوسرا میں
گھر سے نکلا ہوں، دیکھیے کیا ہو
مجمع ہوا دیکھ کر چلا گیا

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

صفا زادہ

ابن شاذان مسجد سے باہر نکل کر
گلو گیر آواز میں مجھ سے گویا ہوا:
یا اخی! میں زنا زادہ ہوں

میں ضمیر کے ۔ اسے آئینے ور تکنے لگا
اُم فروہ کی گلیوں کی خوشبو کی سوگند
میرا عجب حال تھا

ہاں! میں ہوں..... یا اخی! میں زنا زادہ ہوں
اس نے دوبارہ مجھ سے کہا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اور پھر وہ چھوڑ دیا ہے ...... بس کیا کہوں
انکار دیا کہ ریش پہ اس کی اشکوں سے تر ہو گئی

ہم تو رادوے کے بعد آگے بڑھے
رات تاریک تھی
شوق طلاف کے چوک تک اس کی آواز روتی رہی
اور میں تھا کہ افسردہ دل اور خاموش
اس کو سہارا دیے چل رہا تھا

ازاں بعد میں نے تکلم کیا
یا اخی! تو زنازادہ ہرگز نہیں
تو صفا زادہ ہے
پر تجھے اپنی مادر کے حق کی قسم
تو بھی ایسی دعا دے مجھے
کہ جس کی بدولت میں
مجھ کو صلیب اپنی خود ہی اٹھانی پڑے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دوسری بات سنتے ہی یک دم رُکا
اب کچھ ایسا تھا جیسے وہ حاضر بھی ہو اور غائب بھی
پھر چپ ور است اس نے کچھ اس طور دیکھا
کہ میں کچھ الجھ سا گیا
جانے کیوں!
مجھے اس کی آنکھوں میں بیگانگی سی نظر آ رہی تھی
اور اس لمحے وہ قہقہہ مار کر مجھ کو تکنے لگا

میں نے دیکھا
تو کیا دیکھتا ہوں
کہ اب اس کے چہرے پہ آنکھیں نہیں ہیں
وہاں دو بھڑکتے ہوئے شعلے ہیں
اور میں ڈر گیا

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شہید چوک کے نام

شہید چوک! وفا کو ترا سلامی ہے
میں تیری خاک کو تعظیم دینے آیا ہوں
دیارِ وقت کی خوں گشتہ محفلوں کے لیے
میں تیرے خون کا پیغام لینے آیا ہوں

○

ابھی سے زرد ہے چہرہ نظامِ دولت کا
ابھی تو جوشِ بغاوت کو عام ہونا ہے
شہید چوک! ترے ولولے جوان رہیں
ابھی تو رسمِ شہادت کو عام ہونا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

سیاہ رات! وہ سورج اُبھرنے والا ہے
جو انقلاب کا پرچم فضا میں کھولے گا
زمین، حشر اُٹھائے گی ظالموں کے خلاف
یہ خون چھپ نہ رہے گا، یہ خون بولے گا

○

سنو کہ ظلم کی دیوار گرنے والی ہے
وہ دور آکے رہے گا، وہ دور آئے گا
چھڑی ہوئی ہے لڑائی اور اس لڑائی میں
شہید چوک! ترا خون فتح پائے گا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تمنا

ہر نفس، سوزِ تمنا سے عبارت ہے وجود
کربِ صد شوقِ تمنا کی حکایت ہے وجود
نغمۂ وقت اک آہنگِ تمنا ہی تو ہے
یعنی جو کچھ ہے وہ نیرنگِ تمنا ہی تو ہے
زندگی یوسفِ فطرت کی زلیخائی ہے
اک تمنا ہے کہ خود اپنی تمنائی ہے
یہ مشیت تھی کہ آدم کو سزا دی جائے
یعنی دیوانے کی وحشت کو ہوا دی جائے
شوقِ سرگشتہ کو سرگشتۂ مقسوم کیا
دل کے سجدے پہ تمناؤں کو مرقوم کیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دل کی تقدیر ہے مجبورِ تمنا ہونا
ہر نفس، تازہ تمنا کا خود آرا ہونا
اس تسلسل میں کہیں وقفۂ آرام نہیں
ایک آغازِ مسلسل ہے اور انجام نہیں
اس تسلسل کو بدلنے کی تمنا ہے مجھے
جبر کی حد سے نکلنے کی تمنا ہے مجھے

روح آزاد ہو، مجبورِ تقاضا نہ رہے
بے تمنا کر مجھے کوئی تمنا نہ رہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہجوِ معشوقانِ خود

یہ جو معشوق ہیں مرے دو چار
بدکشش، بدکلام، بدکردار
کیا بصوت لفظ ہے معشوق
ہے قوافی میں جس کے اک مخلوق
یہ مرا جبر ہیں ضرورت ہیں
میں کہ نر ہوں یہ مادہ صورت ہیں
خوب سے خوب تر؟ ارے توبہ
جون اور جستجو کرے! توبہ
جو خود آ جائے بس وہ لیلیٰ ہے
ہو، اگر اس کا رنگ میلا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نشے میں کاہلی کے مست ہوں میں
کیجیے ذوقِ نظر میں پست ہوں میں
ویسے میں بھی تو دیدہ زیب نہیں
جسم میرا بھی دلفریب نہیں
ہے مرا عکس، زنگِ آئینہ
ہوں سراپا میں ننگِ آئینہ
پھر بھی اک مسئلہ تو رہتا ہے
نہ کہوں میں پہ دل تو کہتا ہے
جو بھی ہے اپنا دل ربا دل بر
ایک بھی تو نہیں ہے خوش منظر
جمع خاطر ہو کس طرح صاحب
سب کے دیوان حشیۂ غالب
لوحِ تن کا ہے ان کی کاف بھی قاف
کاف، ترشا ہوا پیالۂ قاف
ہم کو پرسے لکھیں تو پرچوں میں
دوسرے شاعروں کے شعر لکھیں
کوئی تمیز ان کو ہے نہ شعور
پاس آداب سے ہیں کوسوں دور

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم تو بس دل لگی کے کام کے ہیں
یعنی شاعر تو صرف نام کے ہیں
جن کے شعروں کی ہم سے داد اٹھو
جا کے ان کی ہی گود میں بیٹھو
دل کی تھوڑے ہے تمہارا شوق
ہم بھی اب اس قدر نہیں بدذوق

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہجر بجز رنج

میں وہ شناورِ شبِ تیرگی سے بے حسابانہ
زبوں تر ہو کے آیا ہوں
میں وہ شناورِ شبِ تیرگی سے
سرنگوں تر ہو کے آیا ہوں

....

غمِ علاقہ سوز اس آسماں سے آسمانوں تک
کسی احساس سے اس کی کتابِ زندگی کو کش سے بھی
ناپیدا نہیں کرتا
کوئی بھی لمحہ دوسرے کو بسر نہیں کرتا

....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہوا ہے جب سے اب تک اے ازل اے ابد ہے
ابد یعنی ہے اور ان میں سے اک میں ہوں
مگر ہم میں سے آخر کیا ہوتا اور ہو سکتا
گمانوں کے گماں میں کون ہے پائے گا
آخر کون؟
یعنی کون ہے پایا؟

سوال از خود، سوال از خود
ملال از خود، ملال از خود
عذاب صد عذاب از خود
جواب از خود، جواب از خود

"مگر ان کا کوئی آہنگ تو ہوگا
یعنی کہیں خوشی کا کوئی نیرنگ تو ہوگا؟"
"فقط بحر ہزج! یعنی:
مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن"

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

۵۹

وہ کتابِ حُسن، وہ علم و ادب کی طالبہ
وہ مہذّب، وہ مؤدب، وہ مقدس راہبہ
کس قدر پیرایہ پرور اور کتنی سادہ کار
کس قدر سنجیدہ و خاموش، کتنی باوقار
گیسوئے پُرخم، سوادِ دوش تک پہنچے ہوئے
اور کچھ بکھرے ہوئے الجھے ہوئے سمٹے ہوئے
رنگ میں اس کے عذابِ تیرگی شامل نہیں
کیفِ احساسات کی افسردگی شامل نہیں
وہ مرے آتے ہی اس کی نکتہ پرور خامشی
جیسے کوئی حور بن جائے یکایک فلسفی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مجھ پہ کیا، خود اپنی فطرت پہ بھی وہ کھلتی نہیں
ایسی پُراسرار لڑکی میں نے دیکھی ہی نہیں
دخترانِ شہر کی ہوتی ہے جب محفل کہیں
وہ، تعارف کے لیے آئے بھی، بڑھتی نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ناکارہ

کون آیا ہے؟
کوئی نہیں آیا ہے، پاگل!
تیز ہوا کے جھونکے سے دروازہ کھلا ہے
اچھا! یوں ہے؟
بیکاری میں ذات کے زخموں کی سوزش کو اور بڑھانے
تیز روی کی راہگزر سے
محنت کوش اور کام کے دن کی
دھول آئی ہے، دھوپ آئی ہے!
جانے یہ کس دھیان میں تھا، میں
آتا تو "اچھا" کون آتا؟
کس کو آنا تھا، کون آتا؟

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دیکھتے چلو

وہ کہکشاں، وہ رہگزر، دیکھتے چلو
جونؔ ایک عمر ہو گئی، گھر دیکھتے چلو
رقصاں تھیں زندگی کی طرحداریاں جہاں
دنیائے شوق کا وہ کھنڈر دیکھتے چلو
تاریک ہو گئی ہے نظر عہدِ ہجر میں
طلعت نظر کو ایک نظر دیکھتے چلو
شام کنارِ بام ہے اب بھی شفق نگار
رنگوں کا موج موج سفر دیکھتے چلو
اک ڈھیر خاک کا ابھی موجود ہے وہاں
وہ طاق، وہ رواق، وہ در، دیکھتے چلو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ خواب خواب شہر بلاتا ہے پھر تمہیں
پھر ایک بار خوابِ سحر دیکھتے چلو
سرکارِ قادریہ کی حریمِ جاہ کو
خونیں نوا، خاک بسر، دیکھتے چلو
جس کے تراشنے میں وہ شیریں بھی تھی شریک
وہ اپنا بے ستون ہنر، دیکھتے چلو
وہ رنگ کے مزار، وہ محبت کی تربتیں
ہے دیکھنا عذاب، مگر، دیکھتے چلو
جون! اس شکستہ آئینہ خانے کے روبرو
آئینہ لے کے دیدۂ تر، دیکھتے چلو!

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جوانی

حقیقت خیز تہمت ہے جوانی
اک آلودہ طہارت ہے جوانی
کبھی ہر لمحہ راحت ہے جوانی
کبھی ہر دم مصیبت ہے جوانی
سواد نقطۂ آلام ہو کر
محیط عیش و عشرت ہے جوانی
بقول بعض یاران جواں سال
گناہوں کی شریعت ہے جوانی
بحد ناپاکیٔ احساس و افکار
بیان نفس تیغ ہے جوانی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کبھی خود اپنے حق میں سم قاتل
کبھی داروئے مطلب ہے جوانی
کبھی ہر اک شغل مصروف و مشغول
کبھی فرصت ہی فرصت ہے جوانی
نہ جانے کیوں، نہ جانے کس بنا پر
اک احساسِ ندامت ہے جوانی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دو مشورے

ایک لیڈر نے دیا ہے لیڈروں کو مشورہ
خوب ہی سرکار کو بدنام کرنا چاہیے
ماہرانِ شان سے لکھا کے اعداد و شمار
مخلصوں پر یورشِ الزام کرنا چاہیے
اور پریشاں حال ملت کو خلوصِ دل کے ساتھ
نعرہ ہائے وحشت انجام کرنا چاہیے
اپنی ہر تقریر میں، ہر پارٹی کے واسطے
اہتمام طعنہ و دشنام کرنا چاہیے
زیب تن کر کے سلیقے سے لباسِ مغربی
قوم کی تہذیب کا اکرام کرنا چاہیے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہو یہ ہر تقریر میں شامل الیکشن کے قریب
آپ سب لوگوں کو مل کے کام کرنا چاہیے
اور مل جائے سفارش بھی تو پرمٹ کے طفیل
تاجروں کو بڑھ کے زیرِ دام کرنا چاہیے
دے کے اخباروں میں چندہ پارٹی کے فنڈ سے
شوخ فطرت سرپھروں کو رام کرنا چاہیے
بھائیو اس گفتگو سے خاص کا مطلب یہ ہے
کام تو ہوتا رہے گا، نام کرنا چاہیے
کم سے کم ہو جائے سو پائی وڈیروں میں شمار
یہ دعا ہر روز، صبح و شام کرنا چاہیے
برخلاف اس کے ہے میرا مخلصانہ مشورہ
جس کو لوحِ ذہن پر ارقام کرنا چاہیے
رحم کھا کے لیڈروں کو اپنے حالِ زار پر
کم سے کم سو سال تک آرام کرنا چاہیے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بت شکن

لے کے آیا ہوں تمہارے سامنے سینے کے داغ
دیر سے لو دے رہے تھے جادۂ دل کے چراغ
ایک رہرو جا رہا تھا راستے میں بے خیال
دل کو مستقبل کی امیدوں سے بہلاتا ہوا
تم اچانک آ گئیں اور خاص اک دوراہے کے قریب
اپنی پائل کے ترنم سے اسے چونکا دیا
اور اس سے اگلی منزل کا تصور چھین کر
ایک بے مقصد سفر کے عہد و پیماں کر لیے
اب تمہاری رہبری تھی اور تخیل کا فریب
راستے بدلے گئے اور کارواں بڑھتے گئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ذہن پہ چھاتا گیا رنگین خوابوں کا فسوں
زندگی کرنے کی خواہش کے گلزاروں میں رقص
رات کی تنہائیوں میں شہرِ انجم کے سفر
کہکشاں تا کہکشاں نادیدہ سیاروں میں رقص
مجھ کو بخشے تھے انھیں نظروں نے یکتاؤں کے خواب
عارض و گیسو سے وابستہ شبستانوں کے خواب
ساحلِ آغوشِ سرمستی میں طوفانوں کے خواب
کیا مگر خوابوں کا حاصل، وہ بھی دیوانوں کے خواب
اور پھر وہ دور بھی آیا کہ تم اکتا گئیں
اپنی حد سے بڑھ گئی تھیں، اپنی حد میں آگئیں
میں فریبِ آرزو کھاتا رہا، پیتا رہا
زہرِ غم پیتا رہا، پیتا رہا، پیتا رہا
چاک کرتی ہی رہیں تم جیب و دامانِ وفا
اور میں سیتا رہا، سیتا رہا، سیتا رہا
جانے کیوں تم مستقل دامن کشاں رہنے لگیں
بے سبب نامہرباں، نامہرباں رہنے لگیں
بھول کر عہدِ نظر جانے کہاں پہنچا خیال
چھوڑ کر شہرِ وفا جانے کہاں رہنے لگیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آہ! وہ ناز محبت کا یقین و اعتبار
میں نے تم کو دمبدم آواز پہ آواز دی
پھر حدود حسرت و امید تک ڈھونڈا تمہیں
روح کی وادی میں دل کے ساز پہ آواز دی
لوگ کہتے ہیں بجا ٹھیک ہی کہتے ہیں لوگ
میں فقط دھوکوں کی دنیا میں سفر کرتا رہا
میں نے چاہی بجلیوں سے خرمن اندوزی کی داد
پتھروں سے خواہش لطف نظر کرتا رہا
کیا تمہارے شہر میں لے کر دعاؤں کے حصار
نوجوانی کو بچانے کے لیے آیا تھا میں
کیا شعور زندگی کی داد پانے کے بجائے
میکدوں میں لڑکھڑانے کے لیے آیا تھا میں
اب شعور زندگی کو آزمانے دو مجھے
کچھ تجاہات مزاج دل اٹھانے دو مجھے
ایک ہی رخ تم نے دیکھا ہے ابھی تصویر کا
آج اس کا دوسرا رخ بھی دکھانے دو مجھے
تم کو اپنایا تھا، تم کو چھوڑ بھی سکتا ہوں میں
منہ بناتا ہی نہیں ہوں، توڑ بھی سکتا ہوں میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مرگِ مسیحائی

پروفیسر ظہیر قریشی

ادب کو عموماً دو اقسام میں بانٹا جاتا ہے۔ ایک طربیہ، دوسری المیہ۔ دنیا کی تقریباً تمام بڑی زبانوں کے ادب میں طربیہ کے مقابلے میں المیہ ادب مقدار اور معیار کے لحاظ سے کہیں بہتر پایا جاتا ہے۔ قدیم عربی شعراء میں ایک مشہور شاعرہ خنساء گزری ہے جس نے زندگی بھر اپنے بھائی کے غم میں اشعار کہے۔ حضرت عمر ابن الخطاب کے بارے میں ان کی وفات پر ان کی فراست، شجاعت، سخاوت، دین کی خدمت اور عرب قوم کی سربلندی و عظمت سے متعلق کارناموں کے بارے میں بہت اشعار کہے گئے۔ حضرت عمر نے ایک شاعر سے کہا کہ میرے بھائی کی وفات پر اشعار لکھ کر لاؤ۔ جب اس نے اشعار سنائے تو انہوں نے کہا: ''ان میں وہ درد، بیان اور سوز نہیں جو خنساء نے بھائی کے بارے میں کہے گئے اشعار میں ہے''۔ شاعر نے برجستہ کہا: ''جناب، وہ میرا بھائی تھا اس کی موت سے میرے دل پر چوٹ لگی تھی اگر آپ اپنے بھائی کے بارے میں لکھتے تو شاید اس میں درد و سوز زیادہ ہوتا''۔ فارسی میں فردوسی نے شاہنامے میں سہراب کی موت پر اس کی ماں تہمینہ کی زبانی بے پناہ غم کا اظہار کیا ہے۔ عرفی نے محمود غزنوی کی وفات پر پردرد اشعار لکھے۔ انگریزی زبان میں شاعر گرے کی ایک المیہ نظم ملتی ہے۔ ان تمام المیہ نظموں میں کلام کا وہ درد و سوز اور وہ شدت ہے جو ان زبانوں کی دوسری اصناف میں نہیں ملتی ہے۔ ان تمام مثالوں سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ لوگ عموماً صرف خاص تعلق کی بنا پر ہی ایک دوسرے کی موت کے غم میں شامل ہوتے ہیں مگر بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں کہ خلوص اور تعلق کے سبب قوم پوری کی پوری شریکِ غم اور باہم غمخوار ہوتے ہیں۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اردو زبان کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس کا ادب بھی عربی ادب کی طرح متنوع اور موضوع کے لحاظ سے بہت وسیع اور ہمہ گیر ہے لیکن مرثیہ اور سہرا دونوں لحاظ سے بھی اپنا ایک منفرد داخل ہے۔ اردو کے ادبی مرثیے کو بھی دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اول مرثیہ دوم رثائی نظمیں۔ مرثیہ خصوصاً شہدائے کربلا اور واقعات کربلا سے تعلق رکھتا ہے اس کی ہیئت بھی مسدس کی شکل میں مقرر ہو گئی ہے۔ رثائی نظموں کے سلسلے میں موضوعات اور ہیئت کی کوئی قید نہیں ہے۔ یعنی رثائی نظموں میں مرثیے کے سوا دوسری رثائی اصناف مثلاً سلام، نوحہ اور عام اصناف جیسے غزل، مثنوی، رباعی، نظم وغیرہ کسی بھی صنف میں لکھے ہوئے اشعار شامل ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ ہر طرح کی شخصیات اور واقعات سے متعلق بھی بے شمار رثائی نظمیں لکھی جاتی ہیں جو زیادہ تر مختصر مدت تک نظموں اور زبانوں پر رہنے کے بعد کتابوں اور رسالوں میں مدفون ہو جاتی ہیں۔ غالباً تین چار رثائی نظمیں اردو میں ایسی ہیں جو زندہ جاوید ہو گئی ہیں جن میں سے دو مرزا غالب کے دیوان کی زینت ہیں۔ تیسری حالی کی مرزا غالب کی وفات پر رثائی نظم اور چوتھی علامہ اقبال کی داغ کی وفات پر رثائی نظم۔ عموماً ان نظموں کو بھی مرثیہ کہا جاتا ہے لیکن بطور ہیئت کہ مرثیہ کہا جائے مگر رواج عام کے خلاف چارہ نہیں۔

مرزا غالب غیر معمولی قدرت کلام رکھنے کے باوجود مرثیے نہیں لکھ سکے۔ فرمائش پر صرف تین بند لکھ کر قلم رکھ دیا اور معذرت کر لی۔ مگر اپنی بیوی کے بھانجے عارف کے غم میں جو غزل نما رثائی نظم لکھی اس کے ہر شعر میں رنج و الم کی فراوانی ہے۔ دوسری رثائی نظم جو دراصل غزل ہے کیونکہ اس میں ممدوح یا مرحوم کا نام یا کوئی حوالہ بھی نہیں ہے۔ اس کی ردیف "ہائے ہائے" ہے اور قافیے "اعتبار، بہار" وغیرہ ہیں۔ یہ صرف غزل نہیں اپنی ہیئت، مضمون اور ردیف کے لحاظ سے بجائے خود ایک مرثیہ ہے۔ قرین قیاس یہی ہے کہ وہ خود مرزا غالب کی کسی محبوبہ کے بارے میں ہے اور جس مرحومہ کا ذکر ان کی سوانح کے حوالے سے صرف "ڈومنی" کی طرف کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ تیسری رثائی نظم مرزا غالب کے بارے میں ہے جو ان کے عزیز شاگرد اور اردو کے عظیم ادیب و شاعر مولانا حالی نے لکھی تھی۔ چوتھی نظم داغ دہلوی کے بارے میں ہے جو ان کے عزیز شاگرد علامہ اقبال نے لکھی تھی۔ ان چاروں رثائی نظموں میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بلحاظ ضخامت اور شاعرانہ محاسن کے لحاظ سے مسدس حالی کی طرح طویل نظم جو "مرثیہ غالب" کے نام سے مشہور ہے سب پر فوقیت حاصل ہے۔ اگرچہ اردو شعراء میں عام طور پر مسدس حالی کو بھی [illegible] سادگی، تنقید اور معنوی [illegible] کے مضامین کی وجہ سے [illegible] اقبال کا شاعر تسلیم نہیں کیا جاتا مگر ان کی کوتاہی میں "مسدس حالی" اور "مرثیہ غالب" اپنے مقام پر بھی ہیں۔ علامہ اقبال کا "مرثیہ داغ" بھی اگرچہ نہایت اعلیٰ اور دلگداز ہے مگر ان کی دیگر شاہکار نظموں کے مقابلے میں [illegible]۔

جوش ملیح آبادی نے بھی غالباً ۱۹۵۵ء میں [illegible] ایک طویل ریحانی نظم [illegible] کی صورت میں ہے اور جس کے کل اشعار [illegible] ہیں [illegible] حکیم [illegible] کی ناگہانی موت سے شدید متاثر ہو کر لکھی تھی۔ اس وقت وہ غالباً علوم و فنون [illegible] کے درجات عالم و فاضل سے فراغت پا چکے تھے۔ [illegible] نظم جوش کے [illegible] کلام ہے اور جس کا عنوان "مرگِ ناگہاں" ہے [illegible]۔ یہ نظم [illegible] محاسن کلام اور [illegible] کے لحاظ سے [illegible] حالی کے "مرثیہ غالب" کا جواب ہے۔ جوش ملیح آبادی کے [illegible] مسودات کے ذخیرے سے [illegible] "[illegible]" [illegible] ایک نیا باب کھول دیا ہے۔ اس نظم میں سے صرف [illegible] اشعار کے انتخاب [illegible] اشعار کے اضافے اور چند مصرعوں میں ترمیم [illegible] کے بعد ۱۹۵۵ء میں جوش ملیح آبادی نے حکیم [illegible] کی ناگہانی شہادت پر [illegible] اسی [illegible] کے لیے اس ریحانی [illegible] کو "ماتم [illegible]" کے نام سے شائع کر دیا تھا۔

یہ شائع شدہ ریحانی نظم جو "ماتم [illegible]" کے عنوان سے چھپی بجائے خود ایک مکمل اور بھرپور ریحانی نظم ہے اور حقیقت یہ "مرگِ ناگہاں" کا مختصر مجموعہ ہے اور جوش ملیح آبادی کی شاعرانہ عظمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ چونکہ یہ مختصر ہے اس لیے اسے اس اصل میں مسدس حالی کے "مرثیہ غالب" کی بجائے علامہ اقبال کے "مرثیہ داغ" کے مقابل رکھا جا سکتا ہے کیونکہ یہ اسی قبیل کی چیز ہے۔ جوش ملیح آبادی نے اس نظم کو [illegible] کے ساتھ [illegible] "[illegible]" سے تعبیر کیا ہے۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں شامل تھا کہ جون ایلیا کی اس [illegible] طویل نظم کا اقتباس بھی موجود ہو جو مجھ سے "سو گئے"
میں "نام سیال" کے عنوان سے شائع ہوا تھا اور اصل پوری نظم "مرگ جاں" شائع ہو جاتی
یا کوئی ادبی تحقیق مستقبل قریب میں اسے دریافت کر لے گی مگر حسن اتفاق سے کہئے "نام سیال" دیکھ
کر "مرگ جاں" یاد آ گئی تو میری نظریں ادھر بھی جون ایلیا کے قابل رشک وجدان پر شعر اور
ان کے کلام کے قابل تحسین [illegible] آفرین [illegible] اور میاں خالد انصاری [illegible] چونک پڑے اور
انھوں نے [illegible] معلوم کہاں کہاں اور کس کس طرح "کاغذ" کر کے جون ایلیا کا پورا [illegible] اور
ادب کا کوہ درخشاں وقت کی [illegible] سرد مہری سے برآمد کر لیا۔

اب یہ اردو ادب کے اہل ذوق اور شاعری کے صاحبان نظر کا کام ہے کہ وہ مولانا حالی
کے "مرثیہ غالب" اور جون ایلیا کی اصل اور مکمل طویل نظم "مرگ جاں" کا شاعرانہ نظر سے
مطالعہ اور ناقدانہ نظر سے جائزہ لیں۔ اس سلسلے میں جون ایلیا اور مولانا حالی کی مرثیہ [illegible]
[illegible] مطالعہ متعلق [illegible] حکیم محمد احمد [illegible] اور حکیم محمد سعید دہلوی
کے علمی و ادبی مرتبے، شاعروں سے رشتے وغیرہ کا لحاظ بھی رکھنا ہوگا۔ جون ایلیا کے
مرثیہ میں جن حکیم صاحبان سے متعلق دو باتوں کے بارے میں [illegible] وضاحت
ضروری سمجھتا ہوں کہ (۱) حکیم محمد احمد [illegible] صاحب طب یونانی سے متعلق علم [illegible] ہے
میں حکیم محمد سعید صاحب سے کسی بھی طرح کم نہیں تھے۔ (۲) اسی طرح حکیم محمد سعید صاحب
کے [illegible] اور [illegible] حکیم [illegible] صاحبان کے
حکیم سعید صاحب سے [illegible] تعلقات کی وجہ سے جون ایلیا کے دل میں ان سے گہری محبت اور
عقیدت حکیم محمد احمد صاحب کی نسبت کسی طرح کم نہیں تھی۔

چونکہ جون ایلیا نے اگر حکیم محمد احمد صاحب کو جو سادات امروہہ کے مشہور و معروف
خاندانی [illegible] امروہہ کے [illegible] کے بانی کراچی حکیم
حاذق تھے "حضرت [illegible] مرحوم حکیم" کہہ کر مخاطب کیا ہے تو حکیم محمد سعید صاحب کو [illegible] کے
بانی کراچی خاندانی طب کے نمایندہ حکیم حاذق ہمدرد دواخانہ پاکستان کے بانی و مالک اور
پاکستان میں طب یونانی کے سب سے بڑے [illegible] سرپرست اور محافظ تھے "حضرت [illegible] محترم"

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قلم" کہہ کر خطاب کیا ہے۔ اس طرح یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ حضرت ابلیا کی یہ روحانی قلم
[illegible] شکلوں میں ہے [illegible] ہیں کی [illegible] انسان کے دل [illegible] قلم کو
[illegible] ثابت اور [illegible] ہے۔

آخر میں حضرت ابلیا کی اس روحانی قلم (مرکب [illegible]) سے متعلق [illegible]
[illegible] حضرت ابلیا کے [illegible]
[illegible] ان کے دل سے [illegible] اور آنکھوں سے [illegible]
ہے۔ اس روحانی قلم میں [illegible] علوم [illegible]
[illegible] سے متعلق
[illegible] اور علوم طب [illegible] سے متعلق [illegible]
[illegible] حضرت ابلیا [illegible] کے قلم ہی سے نکل سکے
تھے۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مرگِ ناگہاں

(ماتم سیمابی)

• بکس کا لوٹا ہے کارواں تو نے — کیا کیا مرگِ ناگہاں تو نے
وقت کے دل پسند نغموں کو — کر دیا نالہ و فغاں تو نے
• چھین کر ایک جانِ شیریں کو — تلخ کر دی ہے داستاں تو نے
نازِ پروردگانِ دولت کو — کر دیا آج بے اماں تو نے
حیف ہے اے آسماں ترے علم پہ — توڑ ڈالا ہے سازِ جاں تو نے
کیا بتاؤں میں کتنی آنکھوں کو — کر دیا آج خوں فشاں تو نے
• آفتابِ جہانِ حکمت کو — اے فلک اُٹھا دیا کہاں تو نے

یہ خبر، اُف یہ حشر خیز صدا
اس خبر کا یقیں نہیں آتا

[illegible]

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

• قصرِ انفاس اتنا بے بنیاد — خانۂ مرگ و زندگی برباد
• کیا تغافل ہے یہ نظامِ جہاں؟ — کیا تمسخر ہے عالمِ ایجاد؟
کیسے شاداب پھول کمہلائے — کیسا آباد گھر ہوا برباد
کیسے لوگ اور ان پہ یہ آفت — کیسے دل اور ان پہ یہ افتاد
جو تھے امداد کرنے والوں میں — آہ! اب وہ ہیں قابلِ امداد
سوگواروں کی زیست کا مقصد — یاد، بس یاد اور کیسی یاد
• دل برباد، عمر بھر آہیں — لبِ فریاد، عمر بھر فریاد

• آج ہر دل کی آس ٹوٹ گئی
خود مسیحا کی نبض چھوٹ گئی

اقتدارِ حیات کچھ بھی نہیں — کچھ نہیں، کائنات کچھ بھی نہیں
سحر و شام، عشرت و آلام — صرف باتیں ہیں، بات کچھ بھی نہیں
ایک شعلہ ہے دن، بس اک شعلہ — اک دھواں ہے یہ رات، کچھ بھی نہیں
سارے اوراق منتشر کر دو — دفترِ واقعات، کچھ بھی نہیں
وہم ہے دہر، جسم و جاں اک وہم — نظمِ ذات و صفات، کچھ بھی نہیں
ایک سازش ہے طالعِ قسمت — حاصلِ التفات، کچھ بھی نہیں
ایک آراستہ جنازہ ہے — زندگی کی برات، کچھ بھی نہیں

چارہ گر ختم ہوں، جتنی یاد
کچھ نہیں صحت و مرض پہ مدار

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

• چارہ گر بھی جو یوں گزر جائیں — پھر یہ بیمار کس کے گھر جائیں
• آج کا غم بڑی قیامت ہے — آج سب نقش غم ابھر جائیں
ہے بہاروں کی روح سوگ نشیں — سارے اوراق گل بکھر جائیں
نازؔ پروردہ ہے نوا مجبور — جانے والے یہ سب کدھر جائیں
کل کا دن ہائے کل کا دن اے جون! — کاش! اس رات ہم بھی مر جائیں
• ہے شب ماتم مسیحائی!! — اشک دامن میں تا سحر جائیں
• مرنے والے اترے جنازے میں — کیا غضب ہم نظر تر جائیں
• کاش! دل خون ہو کے بہہ جائے — کاش! آنکھیں لہو میں بھر جائیں

• سو گئے ہائے! طبیب لاثانی
مر گئے بو علی گیلانی

• خود مسیحا اجل سے ہار گیا — زندگی تیرا اعتبار گیا!!
موت بھی ہاتھ مل رہی ہوگی — ایک پیکر زندگی گزر گیا!!
• آج اسباب فن ہوئے برباد — آج "قانون" کا وقار گیا
• دردمندان غم کہاں جائیں — جب مسیحائے روزگار گیا
آہ! دارالشفاء کی ویرانی — آج اس گھر کا برگ و بار گیا
کیا گزرتی ہے آج اس گھر میں — جو بھی آیا، وہ اشکبار گیا
ہو گیا عہد بے بہار تمام — آہ! وہ دور سازگار گیا

• ہو گئی بارگاہ طب ویران
آخری بار لٹ گیا یونان

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کچھ کہو تو، یہ کیا ہوا آخر   کیسے نقشہ بدل گیا آخر
میں نے اُن کو ابھی تو دیکھا تھا   اور ابھی وقت ہو گیا آخر
کچھ کہو تو یہ واقعہ کیا ہے   کچھ بتاؤ تو ماجرا آخر
وہ تو دالان میں کھڑے تھے ابھی   کس طرح آئی یہ قضا آخر
چند لمحوں میں ایک گھر کا نظام   ایسے کیونکر بگڑ گیا آخر
کچھ وصیت بھی کر سکے کہ نہیں   آخری وقت کچھ کہا آخر
وہ سفر کی تکان میں ہوں گے   غور سے دیکھیے بھی کیا آخر
اسے لندن میں امیر اقلیم بن کے گزرے   اے فلک! تجھ کو کیا ملا آخر

آخری بار اُن کو دیکھ چلا
یہ تو میں سوچ بھی نہ سکا تھا

*بھوتن حاضر ہے از پئے تعظیم   حضرتِ عمِ محترم، تسلیم!
آپ تو سو رہے ہیں کمرے میں   گھر میں برپا ہے ایک شورِ عظیم
آپ کو کاش یہ خبر ہوتی   ہم پہ نازل ہے کیا عذابِ الیم
ہم نے حصے میں صرف غم پایا   آج یوں قسمتیں ہوئیں تقسیم
خلقِ غمخوار غم سے بسمل ہیں   آپ کے پاس تھا مزاجِ حکیم
آپ کے بعد ان غریبوں کو   کون سمجھے گا لائقِ تکریم
*چند لمحوں میں ہو گئی ویران   حکمت و فن کی بارگاہِ قدیم

*کیا کہیں، کچھ نہیں ہے کہنے کو
ہائے! کیا غم ملا ہے سہنے کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عمر بھر یہ کمی نہ آئے گی — یہ کمی عمر بھر نہ آئے گی
غمِ دل اب نہ پائے گا تسکین — حالتِ اصلاح پہ نہ آئے گی
چشمِ گریاں! خبر ہے کچھ دل کی — اب بھی تو خوں سے بھر نہ آئے گی
جو ہوا کارواں کے ساتھ گئی — وہ ہوا لوٹ کر نہ آئے گی
سو گئے لے کے آخری ہچکی — اب صدائے ذکر نہ آئے گی
سونگھ لو ان کا تار تار کفن — اب یہ خوشبو ادھر نہ آئے گی
دیکھنے والے دیکھ لیں صورت — پھر یہ صورت نظر نہ آئے گی

محبت گلشن وقار گئی
کتنی یادوں کی یادگار گئی

• لوگ آئے ہیں ان کو چونکا دو — اور ذرا کاغذ و قلم لا دو
• ان کو لکھنے ہیں نسخہ ہائے شفا — قبر میں روشنی تو پہنچا دو
وہ بہت جلد آنے والے ہیں — سب مریضوں کو جا کے سمجھا دو
ان کا دل نرم ہے، بہت ہی نرم — بین کر کے نہ ان کو ایذا دو
لو برآمد ہوئی وہ مسندِ خاص — غلطا! جاؤ بڑھ کے کاندھا دو
خلفا! ایک صف میں آ جائیں — لعلو! تم ذرا اتر دو
• اہلِ خانہ! متاعِ شہر تھے وہ — شہر والوں کو جا کے پرسا دو

• ان کی عظمت کا کچھ حساب نہ تھا
شہر کیا، دور تک جواب نہ تھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بول، اے تاج محل بھائی! — کیا ضروری تھا موت کیوں آئی؟
دل میں کس کو بھلا مقصد میں — کیا مقصد ہے، صرف خود رائی؟
کیا اسے یہ پوچھوں کہ ان کے مرنے سے — کیا بھلا، کس نے زندگی پائی؟
سب کو جینا ہے، سب کو مرنا ہے؟ — ڈوب جائے یہ شوق یکتائی!
جبرئیل و خدا کی عمر دراز — اشرف الخلق کی یہ رسوائی!

خواہشِ زیست کس سے مجہول ہے
فلسفہ صادقین مجہول ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قومی نظمیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پرتوِ تنویرِ سحر

(۲۳ ویں مارچ ۱۹۵۶ء یوم جمہوریہ پر)

باعث آج کہیں سرگرمیاں تو ہوا
نئے حالات کی تعمیر کا ساماں تو ہوا
لفظِ جمہور بہ اندازِ یک نقشِ جمیل
لوحِ دیوانِ تمدن پہ فروزاں تو ہوا
سایۂ پیکرِ رقاصۂ تدبیر و نظر!
بامِ تہذیب کی دیوار پہ رقصاں تو ہوا
تیرہ و تار نگاہوں میں شگفتہ ہوا خواب
آج تعبیر کے مطلع پہ نمایاں تو ہوا
سینکڑوں سال کی مکروہ سیاست کا چلن
اپنے ہی دامنِ شفاف میں عریاں تو ہوا
گو فضاؤں میں ابھی کچھ دام بچھے ہیں لیکن
طائرِ شوق فضاؤں میں پرافشاں تو ہوا
یہ بجا ہے کہ ابھی دور ہے منزل لیکن
قافلہ جادۂ منزل میں خراماں تو ہوا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سخت نایاب تھے اسباب پریشانیِ دل
دل کسی "تابِ تصور" سے پریشاں تو ہوا
اپنی تاریخ کے اوراق میں بارِ اوّل
نئے ابواب کی تدوین کا ساماں تو ہوا
تیرے اعزاز میں اے شامِ نشاطِ فردا!
آج محرابِ تصور پہ چراغاں تو ہوا
اٹھتے اٹھتے یہ حجابات بھی اٹھ جائیں گے
کوئی در پردۂ دل، سلسلہ جنباں تو ہوا
گو فسردہ ہی سہی روحِ گلستاں پھر بھی
ایک ہنگامہ، بہ عنوانِ بہاراں تو ہوا
گو ابھی تفرقۂ دیر و حرم باقی ہے
پھر بھی اس ضمن میں اک کارِ نمایاں تو ہوا
اب بھی موجود ہے سرمایۂ وحشت کا تضاد
ہاں مگر شیوۂ تاویلِ پریشاں تو ہوا
یہ مگر ایک خبر ہے تو خبر کیا کم ہے
دوستو! کچھ تو ہے، خبر کیا کم ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اے وطن!

رنگ و فرہنگ و آہنگ کی انجمن
اے وطن! اے وطن! اے وطن!

ارتقائے تمدن کا عنواں ہے تو
یعنی مجموعۂ مصر و یوناں ہے تو
رہبر عہد نو تیرا عہد کہن
اے وطن! اے وطن! اے وطن

تو نے پھیلائی عرفان کی روشنی
علم و حکمت کے ایوان کی روشنی
تیری تاریخ ہے مظہر فکر و فن
اے وطن! اے وطن! اے وطن!

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سر بہ سر جلوہ گاہِ بہاراں ہے تو
ذرہ ذرہ ترا جنتِ آرزو
نازشِ گلستاں تیرے دشت و دمن
اے وطن! اے وطن! اے وطن!

تجھ کو عنوانِ ہستی بنائیں گے ہم
زندگی بھر ترے گیت گائیں گے ہم
رونقِ بزمِ جاں ہے ترا بانکپن
اے وطن! اے وطن! اے وطن!

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نگارِ فن

(۱۹۶۵ء کی جنگ کے بعد پہلا تاثر)

بہت لکھا ہے تری زلفِ پرشکن کے لیے
نگارِ فن! مرے نغمے ہیں اب وطن کے لیے
مرے ہنر کی ضرورت ہے رزم گاہوں کو
وداع کر مری بانہوں، مری نگاہوں کو
وفا کا معرکۂ لالہ کار آ پہنچا
حریف، وحشیِ دیارِ بہار آ پہنچا
حرمِ فن کو بچانے کا وقت ہے، یہ وقت
خود اپنے خوں میں نہانے کا وقت ہے، یہ وقت
پئے ستیز، جوانانِ سیل خیز چلے
شباب، داد طلب تھا، سو تیز تیز چلے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہمیں ہیں تیرے وفادار خیر کے ساتھی
ہیں خیر و شر کی لڑائی میں خیر کے ساتھی
یہ معرکہ تو ہے خود اس حرم سرا کے لیے
ترے لیے، تری انگڑائی کی فضا کے لیے
نگارِ من! یہ در و بام ارجمند رہیں
تری گلی کے طرح دار سربلند رہیں
وداع کر مری بانہوں، مری نگاہوں کو
رکے بہار کس پیش، تیری راہوں کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فروغِ جوہرِ پنہاں

وطن کو شان و شکوہ جہاں مبارک ہو
ہوئی ہے روحِ وفا کامراں مبارک ہو
فروغِ جوہرِ پنہاں ظہور میں آیا
نشاطِ بابلِ امتحاں مبارک ہو
ہوئی جہانِ کہن سے جہانِ نو کی نمود
نئے ستون، نیا سائباں مبارک ہو
ہوئی ہے قوم سے اک قوم زندہ تر پیدا
عمل کی روحِ زمان و رواں مبارک ہو
زندہ تر ہیں نگاہیں، جذبہ تر ہے لہو
یہ سوزِ دل، یہ تب و تابِ جاں مبارک ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

زمیں! نصیب ہیں تیرا ترے نژاد مرداں
قضا کو فر قضا داوراں مبارک ہو
فرازِ غلغلۂ فرش و غریو عرش
جلالِ غیظ غریوندگاں مبارک ہو
شناوران سرِ موج خیز قلزم خوں!
شمارِ فخر گراں مایگاں مبارک ہو
تگاوران و تکاندگان دشت نبرد
نہیب تکبر و ترکتازاں مبارک ہو
تلاطم و ہمہمۂ حرب و حملۂ و یلغا
شکوہ و عظمت شیر ژیاں مبارک ہو
نیاز دیدہ و دل اے سران سرافراز!
مبارک اے صف بہ صف شکناں! مبارک ہو
جو اپنے خون سے لکھ کر گئے ہیں سطر حیات
انہیں بقا کا نگیں و نشاں مبارک ہو
وصال ذات کے زانو پہ جو ہوا آخر
ہے وہ نفس، نفس جاوداں مبارک ہو
ہو آسمان وطن کو تری زمیں کی نوید
زمیں! تجھ کو نیا آسماں مبارک ہو

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سخنوروں کا سلام

وفا کے نعرہ زنوں کو سلام کرتے ہیں
ہم اپنے صف شکنوں کو سلام کرتے ہیں

جو دشمنوں کو دبائے ہوئے ہیں، ان کو سلام
جو اپنے خوں میں نہائے ہوئے ہیں ان کو سلام
جو کم ہیں پھر بھی جو چھائے ہوئے ہیں ان کو سلام

ہم اپنے صف شکنوں کو سلام کرتے ہیں

دلاورانِ گرامی! صد آفریں تم پر
کہ رزم گاہ میں غالب، کوئی نہیں تم پر
ہمیشہ ناز کرے گی، یہ سر زمیں تم پر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم اپنے صف شکنوں کو سلام کرتے ہیں

ہلالِ فتح کا پرچم ' بلند ہے تم سے
عظیم قوم کی عظمت ' دو چند ہے تم سے
وطن کا نام و نشاں ' ارجمند ہے تم سے

ہم اپنے صف شکنوں کو سلام کرتے ہیں

وقارِ قوم ہو تم ' افتخارِ قوم ہو تم
جلالِ قوم ہو ' آئینہ دارِ قوم ہو تم
ہے قوم تم پہ فدا ' جاں نثارِ قوم ہو تم

ہم اپنے صف شکنوں کو سلام کرتے ہیں

تمام رہگزروں کی ' دعا قبول کرو
دریچوں اور دروں کی ' دعا قبول کرو
وطن کے سارے گھروں کی ' دعا قبول کرو

ہم اپنے صف شکنوں کو سلام کرتے ہیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مجاہدوں کو وطن کے سخن وروں کا سلام
دل و نگاہ کی دنیا کے رہبروں کا سلام
تمام خوش نظروں ' نکتہ پروروں کا سلام

ہم اپنے صف شکنوں کو سلام کرتے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شہید جیت گئے

شہید جیت گئے، شہسوار جیت گئے
دیارِ پاک! ترے جاں نثار جیت گئے
وفا کیں تیرے لیے اے مرزِ جاں بازاں!
ترے جمال کے آئینہ دار جیت گئے
خزاں کی بادِ مخالف نے جن کو چھیڑا تھا
وہ تیرے سبز نشاں، اے بہار جیت گئے!
فضا نورد، ترے چھا گئے فضاؤں پہ
ترے جوان، سرِ کارزار جیت گئے
حریمِ عظمتِ اقبال تجھ کو مژدہ ہو
کہ تیرے لوگ، ترے تاجدار جیت گئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وفا ہے معجزۂ جسم و جاں سو کام آئی
ہجوم ہار گیا، کم شمار جیت گئے

ہوا ہے خونِ جگر مژدۂ فروغِ سحر
تپیدگانِ شبِ انتظار جیت گئے

دلوں کو تیرا سہارا بڑا سہارا تھا
غرور ہار گیا، خاکسار جیت گئے

فضا فضا ہے یہ نغمہ، نوا نوا یہ صدا
فدائیانِ سرِ کوئے یار جیت گئے

مزارِ قائدِ اعظم تجھے مبارک ہو
ہمارے شہر، ہمارے دیار جیت گئے

ہوں تیری آن کے قرباں عاشقوں کے ہجوم
ترے نثار، ترے جاں نثار جیت گئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سلامِ فتح

(۱۹۶۵ء کی جنگ میں کراچی کے شہداء کو خراجِ عقیدت)

سلامِ فتح! کراچی ترے جیالوں پہ
رہیں گے یاد جو تیور دکھائے ہیں تم نے
جلال و جوش کے منظر دکھائے ہیں تم نے
عجب کمال کے جوہر دکھائے ہیں تم نے
سلامِ فتح! کراچی ترے جیالوں پہ
وفا کی تم وہ ادا ہو جو دل نواز ہوئی
تمہاری حوصلہ مندی متاعِ ناز ہوئی
تمہاری شان فضاؤں میں سرفراز ہوئی
سلامِ فتح! کراچی ترے جیالوں پہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ ارضِ پاک تمہیں زندگی سے پیاری ہے
اس کے واسطے ہر چیز تم نے واری ہے
تمہارے عشق کی فطرت ہی جاں نثاری ہے
سلام فتح! کراچی ترے جیالوں پہ

وفا میں نغمہ فشاں ہیں تمہاری گلیوں میں
جو ولولے ہیں جواں ہیں تمہاری گلیوں میں
قدم قدم دل و جاں ہیں تمہاری گلیوں میں
سلام فتح! کراچی ترے جیالوں پہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

استفسار

(۱۶ دسمبر ۱۹۷۱ء، سقوطِ مشرقی پاکستان پر)

کیا اس قدر حقیر تھا اس قوم کا وقار
ہر شہر تم سے پوچھ رہا ہے، جواب دو!
یہ بات کیا ہوئی کہ بیابانِ وقت میں
احساسِ تشنگی کو بڑھا کر سراب دو
ہم کو جھلک جھلک کے دکھائے گئے تھے خواب
خاموش کیوں ہو؟ اب ہمیں تعبیرِ خواب دو
جو صرفِ گلستاں نہ ہوا، رائیگاں گیا
اس خونِ شاہدانِ وفا کا حساب دو

○

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ملت کے احترام کو رسوا کیا گیا
بے حوصلہ عوام کو رسوا کیا گیا
لیتا تھا اس زمیں پہ شفق سے جو خراج
اس رنگ صبح و شام کو رسوا کیا گیا
تھیں اپنے حوصلوں کی صلیبیں جس سے اٹھیں
اس نظم، اس نظام کو رسوا کیا گیا
نازاں تھا جس پہ منزل عظمت کا اقتدار
اس شوکت خرام کو رسوا کیا گیا
تاریخ جس کے سامنے رہتی تھی سجدہ ریز
اس عظمت دوام کو رسوا کیا گیا
اے غازیو! جہاد کی توہین کی گئی
اے شاعرو! کلام کو رسوا کیا گیا
جو لکھ رہے تھے خون سے تاریخ فصل رنگ
ان نامیوں کے نام کو رسوا کیا گیا

○

یہ جگمگا رہی ہیں جو وقت سے نمودار بستیاں
جس نے ہمیں فریب دیا ہے وہ کون ہے؟

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کس نے کیا ہے قوم کے رشتوں کو بے وقار
جس نے ہمیں وکیل کیا ہے، وہ کون ہے؟

○

کس نے کہا کہ ہار گئے اپنے حوصلے
ہم اپنے حوصلوں کے رجز خواں ہیں آج بھی
ہم کو شکست ولولۂ جاں نہیں قبول
ہم پاسدارِ ولولۂ جاں ہیں آج بھی
ہم جو لہولہان ہوئے حق کے واسطے
ہم لوحِ روزگار کا عنواں ہیں آج بھی
کھائے ہیں ہم نے زخم اٹھائے ہیں ہم نے داغ
ہم نامدارِ رنگِ بہاراں ہیں آج بھی

○

ناقابلِ شکست ہیں اس قوم کے عوام
اس قوم کے عوام کی تعظیم کیجیے
یہ قوم آج بھی ہے سرافراز و سرخرو
اس قوم کے جلال کو تسلیم کیجیے

○

مانا نہیں ہے، ہم نے غلط بندوبست کو
ہم نے شکست دی ہے، ہمیشہ شکست کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مرہم جواب

ہیں بزم شب میں پڑے افشاں کہاں کہاں لیے
گزر رہا ہے جو سال اس کے رائیگاں لیے
حباب غم بھی ہیں دھوئیں کے مرغولے
بکھر رہے ہیں الجھ کر زیاں زیاں لیے
نہ زرد زرد ہوں کیوں وقت کے لب و رخسار
کہ سال سال گزرے خزاں خزاں لیے
عجیب دور گزارا ہے شب نشینوں نے
ہر ایک سال کے لمحے تھے بے اماں لیے
شمار کرو نفس میں شمار زخم ہے
ہمارے دل کی شکستوں کے غم جہاں لیے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بھگو گئے ہیں ہمارا نفس نفس خوں میں
حیات خوں شدہ! تیرے وہ خونچکاں لمحے
یہ صرفِ عمرِ گزشتہ کی گرد ہے یا ہم
فضا میں پھیلے ہوئے ہیں دھواں دھواں لمحے

○

سیاہ سال پہ خزانِ مرگ طاری ہے
نفس نفس پہ تغیر کا حکم جاری ہے
یہ اس تباہ شدہ سال کی ہے آخری شب
کہ جس میں صرف ہلاکت ہے بے نوری ہے
تمام ہو گئی تو انتظار کی ساعت
قریب منزلِ صبحِ امیدواری ہے
فروغِ ظلمتِ اہلِ ہوس کا دور گیا
مگر زنانِ وفا اب تمہاری باری ہے

○

وہ عمر تھا کہ مرے خواب تک نہ تھے آزاد
مرے خیال کی تنہائیوں کو شکوہ تھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ بے حسی تھی، وہ سنگین بے حسی کہ یہاں
دلوں کو اور دل آرائیوں کو شکوہ تھا
مرے سخن میں نہ تھی شوق دید کی مستی
ترے جمال کی رعنائیوں کو شکوہ تھا
مشاہدات حوادث میں الجھی تھی نگاہ
تری ادا، تری انگڑائیوں کو شکوہ تھا
غمِ حیات میں پروائے دردِ دل بھی نہ تھی
تری وفا کی مسیحائیوں کو شکوہ تھا

○

ہوا ہے کارِ طلب سلسلہ امیدوں کا
ہمیں کبھی تو ملے گا صلہ امیدوں کا

○

نظر میں عکس فروغِ لبِ حجاب تو ہے
نہیں یہ خواب کی تعبیر، پھر بھی خواب تو ہے
حیات، سلسلہ جہانِ آرزو تو ہوئی
نشاطِ شوق تو ہے، لطفِ اضطراب تو ہے
ہمارے نام سے آغاز گفتگو تو ہوا
ادائے ناز تو ہے، لذتِ خطاب تو ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شکستگاں کے لبوں پہ ہیں زخم زخم سوال
مگر یہ بات کہ اب مرہم جواب تو ہے
سراب سوختگاں سے میں اب نہیں مایوس
یہ کم نہیں ہے کہ احساس قحطِ آب تو ہے
فضائے حسن سماعت تو سازگار ہوئی
سو اب لبوں پہ یہاں ذکرِ انقلاب تو ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سچائیوں کے ساتھ

ذہن کا غم، ذات کا غم، ذات کے رشتوں کا غم
کتنے غم ہیں جو شعورِ زندگی کے ساتھ ہیں
اک مصیبت ہے، بلا ہے، آگہی کی روشنی
کس قدر تاریکیاں اس روشنی کے ساتھ ہیں

○

میں ہوں اک فن کار و شاعر اور میری زندگی
زندگی کے غم میں جلنے کے سوا کچھ بھی نہیں
ایک صحرا ہے مرا عہدِ جوانی اور مجھے
کام اس صحرا میں چلنے کے سوا کچھ بھی نہیں

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میرا غم ہے میرے احساسات کی تلخی کا غم
میرے اس صبر آزما غم نے جلا ڈالا مجھے
آج بھی حق وقتِ مشکل میں ہے اس احساس نے
عمر کی شاداب فصلوں میں بچا ڈالا مجھے

○

چاٹتی ہے آج بھی انسانیت اپنا لہو
زندگی ہے آج بھی خود اپنے دکھوں کا شکار
آج بھی قوموں کو دھوکا دیتا ہے قوموں کا غرور
بستیوں میں آج بھی تاریک صدیوں کا غبار

○

میں ہوں اس ملت کا شاعر جس کے حق میں سامراج
سازشوں کا زہر ہے عیاروں کا وار ہے
دشمنی نے نام رکھ چھوڑا ہے اپنا دوستی
کس قدر قاتل یہ لطفِ طرزِ گفتار ہے

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حل نہ کرنے کے لیے ہر مسئلہ ہے زیرِ غور
مسئلوں کو اور الجھانے کا فن ہے سامراج
بستیاں ہیں مضطرب، آبادیاں ہیں مضمحل
ہر جگہ خود پروری پر زعم زن ہے سامراج

O

کتنے ہی گم ہیں جو ہم سودائیوں کے ساتھ ہیں
ہم جو حق کے ساتھ ہیں سچائیوں کے ساتھ ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہماری مطبوعات ایک نظر میں

۱۔	[illegible] (ناول)	انور خان	120.00
۲۔	[illegible] (افسانے)	انور خان	80.00
۳۔	[illegible] (افسانے)	[illegible]	40.00
۴۔	[illegible] (افسانے)	مرتب: [illegible]	60.00
۵۔	[illegible] ([illegible] / [illegible])	[illegible]	150.00
۶۔	[illegible] (افسانے)	[illegible]	40.00
۷۔	[illegible] (ناول)	[illegible]	100.00
۸۔	[illegible] (ناول)	مشرف عالم ذوقی	90.00
۹۔	[illegible] (افسانے)	[illegible]	50.00
۱۰۔	[illegible] (افسانے)	مشرف عالم ذوقی	110.00
۱۱۔	[illegible] (تحقیق)	[illegible]	200.00
۱۲۔	[illegible] (افسانے)	[illegible]	60.00
۱۳۔	[illegible] (افسانے)	[illegible]	60.00
۱۴۔	[illegible] (تنقید)	[illegible]	125.00
۱۵۔	[illegible] (افسانے)	[illegible]	100.00
۱۶۔	[illegible] (تحقیق)	[illegible]	50.00
۱۷۔	[illegible] (ناول)	[illegible]	60.00
۱۸۔	[illegible] (افسانے)	[illegible]	60.00
۱۹۔	[illegible] ([illegible])	[illegible]	60.00
۲۰۔	[illegible] (تحقیق)	[illegible]	100.00
۲۱۔	[illegible] (سفرنامہ)	[illegible]	50.00
۲۲۔	[illegible] (تحقیق)	[illegible]	50.00
۲۳۔	[illegible] (افسانے)	[illegible]	100.00
۲۴۔	[illegible] (تحقیق)	[illegible]	60.00
۲۵۔	[illegible] (افسانے)	[illegible]	80.00
۲۶۔	[illegible] (تنقید)	[illegible]	100.00
۲۷۔	[illegible] (تنقید)	[illegible]	250.00
۲۸۔	[illegible] (افسانے)	[illegible]	80.00

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

۲۹۔	[illegible]	[illegible]	60.00
۳۰۔	[illegible]	[illegible]	90.00
۳۱۔	[illegible]	[illegible]	100.00
۳۲۔	[illegible]	[illegible]	90.00
۳۳۔	[illegible]	[illegible]	80.00
۳۴۔	[illegible]	[illegible]	250.00
۳۵۔	[illegible]	[illegible]	90.00
۳۶۔	[illegible]	[illegible]	80.00
۳۷۔	[illegible]	[illegible]	60.00
۳۸۔	[illegible]	[illegible]	80.00
۳۹۔	[illegible]	[illegible]	80.00
۴۰۔	[illegible]	[illegible]	200.00
۴۱۔	[illegible]	[illegible]	90.00
۴۲۔	[illegible]	[illegible]	80.00
۴۳۔	[illegible]	[illegible]	80.00
۴۴۔	[illegible]	[illegible]	150.00
۴۵۔	[illegible]	[illegible]	200.00
۴۶۔	[illegible]	[illegible]	100.00
۴۷۔	[illegible]	[illegible]	160.00
۴۸۔	[illegible]	[illegible]	120.00
۴۹۔	[illegible]	[illegible]	90.00
۵۰۔	[illegible]	[illegible]	110.00
۵۱۔	[illegible]	[illegible]	100.00
۵۲۔	[illegible]	[illegible]	150.00
۵۳۔	[illegible]	[illegible]	200.00
۵۴۔	[illegible]	[illegible]	100.00
۵۵۔	[illegible]	[illegible]	100.00
۵۶۔	[illegible]	[illegible]	150.00
۵۷۔	[illegible]	[illegible]	150.00
۵۸۔	[illegible]	[illegible]	100.00

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

[illegible]	[illegible]	[illegible]	250.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	100.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	100.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	100.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	250.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	250.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	250.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	160.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	120.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	180.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	120.00
[illegible]	[illegible]	[illegible]	200.00

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	250.00
[illegible]	[illegible]	250.00
[illegible]	[illegible]	180.00
[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	180.00
[illegible]	[illegible]	250.00
[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	140.00
[illegible]	[illegible]	120.00
[illegible]	[illegible]	300.00
[illegible]	[illegible]	280.00
[illegible]	[illegible]	300.00
[illegible]	[illegible]	120.00
[illegible]	[illegible]	180.00
[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	100.00
[illegible]	[illegible]	120.00
[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	220.00
[illegible]	[illegible]	250.00
[illegible]	[illegible]	220.00
[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	200.00
[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	150.00
[illegible]	[illegible]	180.00

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

180.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
440.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
180.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
150.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
220.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
200.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
140.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
150.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
160.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
500.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
150.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
250.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
300.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
300.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
200.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
100.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
300.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
150.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
150.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
150.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
150.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
250.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
250.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
250.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
250.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
200.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]
250.00	[illegible]	[illegible]	[illegible]

TAKHLEEQKAR PUBLISHERS

104/B, YAWAR MANZIL, I-BLOCK, LAXMI NAGAR, DELHI-110092

PH: 011-22442572, 9811612373 E-mail : [illegible]@rediffmail.com